صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز بدھ مورخہ 26 دسمبر 2018ء بمطابق 18 ربیع الثانی 1440 ہجری صبح گیارہ بجکر بیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، مشتاق احمد غنی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡا قَوّٰمِیۡنَ لِلّٰہِ شُھَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا یَجۡرِمَنَّکُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰۤی اَلَّا تَعۡدِلُوۡا ؕ اِعۡدِلُوۡا ھُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰی وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ O وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَھُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّاَجۡرٌ عَظِیۡمٌ O وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَکَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِیۡمِ۔

(ترجمہ): اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ عدل کرو، یہ خدا ترسی سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے پوری طرح باخبر ہے۔ جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان کی خطاؤں سے درگزر کیا جائے گا اور انہیں بڑا اجر ملے گا۔ رہے وہ لوگ جو کفر کریں اور اللہ کی آیات کو جھٹلائیں، تو وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ وآخِرُ الدَعوَانا أنِ الحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی:: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی جی، نگہت اورکزئی صاحبہ۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: بہت شکریہ محترم سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! رات کو ایک بہت بڑا المناک واقعہ ہوا ہے، پتہ نہیں ہماری قوم کب امن کی فضاؤں میں سکھ کا سانس لے گی؟ کل سندھ کراچی میں علی رضا عابدی پر گولیوں کی بوچھاڑ کر کے شہید کر دیا گیا، تو جناب سپیکر! یہ کب تک ٹارگٹ کلنگ اور کب تک بم دھماکے ہماری قسمتوں میں لکھے گئے ہیں؟ لیکن ہم اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور میں یہ سمجھتی ہوں کہ کچھ Colleagues نے رات کو Twitter پر کچھ پیغامات بھیج دیئے جس میں لکھا ہوا تھا کہ بہت اچھا ہوا، اس کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیئے۔ تو جناب سپیکر صاحب! جب کوئی مر جاتا ہے یا شہید ہو جاتا ہے تو اس کا واسطہ پھر اللہ اور اس کے درمیان ہوتا ہے تو میں چاہوں گی کہ Immaturity نہ دکھائی جائے اور ایسے Tweets نہ کئے جائیں کہ جس میں ہماری شرمندگی ہو، اگر وہ Tweets لوگ دیکھتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ایسے Immature ہمارے ایم پی ایز ہیں، تو میں آپ کا شکریہ بھی ادا کرتی ہوں کہ آپ نے مجھے اس موضوع پر بولنے کیلئے وقت دیا اور دعا کرنے کیلئے میں آپ سے التماس کروں گی کہ کسی کو کہیں۔

جناب سپیکر: قلندر لودھی صاحب! دعا فرمائیں علی رضا عابدی کی مغفرت کیلئے۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

نشانزدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: 'کوئسچنز آور'، کوئسچن نمبر 349، جناب عنایت اللہ صاحب، ایم پی اے۔

* 349 _ جناب عنایت اللہ: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ہیلتھ کیئر کمیشن خیبر پختونخوا میں غیر قانونی بھرتیاں عمل میں لائی گئی ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ کمیشن میں غیر قانونی بھرتیوں سے متعلق کی گئی انکوائری کا کیا نتیجہ نکلا ہے، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن میں کسی قسم کی غیر قانونی بھرتیاں عمل میں نہیں لائی گئی ہیں، مذکورہ بھرتیاں ہیلتھ کیئر کمیشن کے قواعد و ضوابط کے مطابق کی گئی ہے۔

(ب) اس سلسلے میں عرض ہے کہ مذکورہ بھرتیوں کے بارے میں انکوائری محکمہ صحت میں کی گئی ہے، اس کو انکوائری کمیٹی نے Closed کیا ہے، مذکورہ لیٹر لف ہے۔ مزید برآں عرض ہے کہ مذکورہ بھرتیوں میں چیف ایگزیکٹیو آفیسر کی آسامی کے خلاف ایک امیدوار نے پشاور ہائی کورٹ پشاور میں Writ داخل کیا تھا جو کہ ہائی کورٹ میں زیر سماعت رہ کر پشاور ہائی کورٹ پشاور نے خارج کر دیا ہے اور ہیلتھ کیئر کمیشن میں بھرتی کی گئی چیف ایگزیکٹیو آفیسر کی بھرتی کو درست قرار دیا گیا (ہائی کورٹ کے فیصلے کی نقل لف ہے) جس کے بابت سپریم کورٹ آف پاکستان میں اپیل دائر کی گئی ہے جو کہ سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

(محکمہ صحت کا لیٹر No.SOH-I/HD/7-53/Misc/16 مورخہ 10 جنوری 2018 اور پشاور ہائی کورٹ کا فیصلہ بابت Writ Petition No. 318-P/2017 مورخہ 26 جون 2017 ملاحظہ کیا گیا)

جناب عنایت اللہ: میں اس سے مطمئن ہوں۔ ویسے میں نے اس لئے سوال اٹھایا تھا کہ یہ خود Cognizance ڈیپارٹمنٹ نے لیا تھا اور ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے میں یہ سن رہا تھا کہ یہ جو ریکروٹمنٹ ہوئی ہے ٹھیک نہیں ہوئی ہے، اگر ڈیپارٹمنٹ مطمئن ہے تو

I am not going to, so thank you.

Mr. Speaker: Thank you. Question No. 348, janab Inayat Ullah Sahib, answer is taken as read.

* 348 _ جناب عنایت اللہ: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبے میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر و تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال قائم ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو سال 18-2017 میں ڈسٹرکٹ و تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں کتنے مریض داخل ہوئے ہیں اور تدریسی ہسپتالوں میں کتنے مریض داخل ہوئے ہیں، نیز ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں سے کتنے مریض تدریسی ہسپتالوں کو ریفر کئے گئے ہیں، آیا حکومت ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کو مزید فعال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ مریض ریفر نہ کرنے پڑیں؟

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) جی ہاں، خیبر پختونخوا میں ڈی ایچ کیوز اور ٹی ایچ کیوز ہسپتال قائم ہیں۔

(ب) اس سلسلے میں عرض ہے کہ سال 2017-18 میں ان ہسپتالوں میں کل داخل شدہ مریضوں کی تعداد اور دوسرے تدریسی ہسپتالوں کو ریفر کئے گئے مریضوں کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:

Detail of patients admitted and referred to Teaching Hospitals

S. No	Nam of DHQ	Total number of admitted patients	Number of referred patients
01	King Abdullah Teaching Hospital Mansehra	1460991	3028
02	District Head Quarter Hospital Mardan	46454	1448
03	District Head Quarter Hospital Karak	6335	169
04	District Head Quarter Hospital Battagram	25755	641
05	Hayatabad Medical Complex Peshawar	152180	---
06	District Head Quarter Hospital Lakki Marwat	5140	1519
07	District Head Quarter Hospital Timergara	33788	1068
08	District Head Quarter Hospital Haripur	23845	563
09	Khyber Teaching Hospital Peshawar	100,975	---
10	District Head Quarter Hospital Hangu	3830	474
11	District Head Quarter Hospital Charsda	180304	208

مزید برآں محکمہ صحت تمام ڈی ایچ کیوز اور ٹی ایچ کیوز کی سطح پر مزید سہولیات کو یقینی بنانے اور ان کو فعال بنانے کے لئے مختلف اے ڈی پی پراجیکٹس متعارف کر چکا ہے جس میں Standarization of DHQs and THQs in Khyber Pakhtunkhwa کے نام سے ایک پراجیکٹ جاری ہے جس کا کل تخمینہ لاگت تقریباً 3460 ملین روپے ہیں۔ مذکورہ پراجیکٹ کے تحت مختلف ہسپتالوں (مردان، نوشہرہ اور کوہستان وغیرہ) میں Improvement کا کام جاری ہے۔

جناب عنایت اللہ: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ اس میں انہوں نے جو لسٹ منسلک کی ہے، ویسے یہ پوری لسٹ نہیں ہے، اس کے اندر بہت زیادہ ڈی ایچ کیو ہاسپیٹلز ہیں اور یہ Incomplete list انہوں نے دی

ہے۔میں نے یہ سوال اس لئے کیا ہے کہ یہ پراجیکٹ جنہوں نے لانچ کیا ہوا تھا، یہ ویسے بڑا اچھا پراجیکٹ تھا کہ یہ ٹی ایچ کیوز، ہمارے کیٹگری ڈی اور سی ہاسپیٹلز ہیں اور Plus ہمارے جو ڈی ایچ کیوز ہیں، ان کو سٹینڈرڈائزڈ کر رہے تھے اور اس کا بنیادی Aim اور مقصد یہ تھا کہ ایک Proper referral system develop ہو اور DHQs Strengthen ہوں اور ہماری Tertiary Care Hospitals کے اوپر Burden کم ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس پراجیکٹ کے اوپر اب کام نہیں ہو رہا ہے، ہو سکتا ہے کسی Selected جگہوں پر کام ہو رہا ہو سپیکر صاحب! لیکن میں ڈی ایچ کیو دیر اپر کی بات کروں گا کہ اس کے اوپر سول ورکس کا ٹینڈر ہوا ہے، اس پر کام رکا ہوا ہے اور جو میرا اپنا تحصیل ہیڈ کوارٹر ہے، تحصیل ہیڈ کوارٹر براول، اس پہ کام رکا ہوا ہے، کنٹریکٹر نے تھوڑا بہت کام کر کے اس پہ کام رکوا دیا ہے، مجھے پتہ نہیں ہے ثناء اللہ بہتر بتائیں گے لیکن میرا خیال ہے کہ وارڈ بھی اس کے اندر شامل تھا اور اس پہ بھی کام رکا ہوا ہے۔ ہم چاہیں گے منسٹر صاحب سے یہ ایشورنس، ہم دو چیزیں چاہیں گے، ایک یہ کہ ہمارے یہ جو پراجیکٹس ہیں جن پر کام رکا ہوا ہے اور جو کنٹریکٹر کو ایوارڈ ہوا ہے، ابھی ایوارڈ نہیں ہوئے ہیں، دو سال پہلے ایوارڈ ہوئے ہیں، تو اس پر ہمیں وہ ایشورنس دیں کہ وہ جلدی اس پر کام شروع کریں گے اور ہم یہ Right reserve رکھتے ہیں، اس کو محفوظ رکھتے ہیں کہ دوبارہ اس اسمبلی کے اندر اس کو اٹھائیں گے اور دوسرا ہم ان سے یہ چاہیں گے کہ جو Referral system develop کے حوالے سے ان کا جواب ہے، وہ سچی بات یہ ہے کہ مناسب نہیں ہے، اس پر بھی ہم منسٹر صاحب سے Expect کریں گے کہ منسٹر صاحب ہمیں کوئی ٹائم فریم دیں اور اپنا کوئی فیوچر پلان ہمیں بتا دیں کہ وہ Proper referral system develop کریں گے کیونکہ یہ حکومت کیلئے بہتر ہے، یہ مریضوں کیلئے بہتر ہے، یہ ہیلتھ سسٹم بہتر ہے تاکہ مریض جگہ جگہ پر Filter ہو کے آئے، ایک Assessment کے مطابق یہ سوال ہم کسی دوسرے موقع پہ بھی کریں گے کہ ہمارے جو Tertiary Care Hospitals ہیں، ان Tertiary Care Hospitals کے اندر Daily ایسے مریض آتے ہیں جو کہ آر ایچ سی اور بی ایچ یو کے اندر ہونے چاہیئں جو کہ ڈی ایچ کیو کے اندر ہونے چاہیئں، تو وہ وہاں اسلئے آتے ہیں کہ Proper referral system نہیں ہے، تو اسلئے Referral system کے حوالے سے انہوں نے مناسب جواب نہیں دیا ہے۔ ہم منسٹر صاحب سے

ریکویسٹ کریں گے کہ وہ اس پر بھی فیوچر پلان ہمیں بتا دیں کہ ان کا کیا پلان ہے، کیسے Referral system develop کریں گے اور ہمیں ایشورنس دیں کہ ہمارے جن ہاسپیٹلز کے اوپر سول ورکس کا ٹینڈر ہوا ہے اور ابھی تک کام شروع نہیں ہوا ہے، اس پر کب تک یہ کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

Mr. Speaker: Honourable Minister for Health, to respond please.

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر! جیسا کہ میرے بڑے اور میرے Colleague عنایت اللہ خان صاحب نے یہ سوال اٹھایا کہ سٹینڈرڈائزیشن آف ہاسپیٹلز کی اس وقت کیا صورتحال ہے؟ میں ان کو یہ کہوں گا کہ جب سے میں آفس میں آیا ہوں، ہم نے ایک بڑی ہی Extensive exercise کی ہے، جتنے بھی ڈسٹرکٹس ہیں اور ہر ڈسٹرکٹ میں جتنی بھی Facilities ہیں، اگر وہ ڈی ایچ کیو ہاسپیٹلز ہیں یا ٹی ایچ کیوز ہیں Even BHUs یا آر ایچ سیز ہیں، ان سب کو ہم نے Rank کر دیا ہے، تقریباً One thousand plus facilities ہیں، میں نے پہلے بھی یہ بات کی ہے دو چار بار کہ Minimum Health Service Delivery Package کے ساتھ ہم نے اس کو Rank کیا ہے And we know the situation کہ کہاں پر کس چیز کی کمی ہے، اب وسائل پر ہے کہ ہم اس کیلئے کیسے ایک پلان بنائیں گے تاکہ ہم ان سب کو اپ گریڈ کر سکیں۔ بی ایچ یوز تو Already ہم Map کر رہے ہیں 200 BHUs throughout the Province جن کو ہم ایک ماڈل بی ایچ یوز پر لائیں گے According to the Minimum Health Service Delivery Package، اس کے ساتھ ڈی ایچ کیو ہاسپیٹلز بھی پہلے فیز میں Hopefully by the end of December 2019 ہم ایک Fully functional 24/7 DHQ Hospital ہوں گے جو کہ Minimum Health Service Delivery Package کے مطابق صحیح ہو گا In terms of equipments, in terms of specialties, in terms of human resources، جہاں بات انہوں نے Referral system کی کی ہے، ہاں جی بالکل Referral system میں بہت زیادہ مسئلہ ہے، اس کی کئی وجوہات ہیں، The first، ایک وجہ تو یہ ہے کہ I agree کہ جو ہم نے ایک سروے کیا About 60% positions in the peripheries, they are lying vacant، تو پہلی بات تو یہ ہے کہ جیسے میں نے پہلے بھی ان کو کہا تھا کہ ایک ایچ آر یونٹ ہم نے

Create کیا ہے اور اس میں رجسٹریشن ہو رہی ہے سارے ڈاکٹرز کی، نرسز کی اور پیرامیڈیکس کی، تو ان شاء اللہ ایک مہینے کے اندر ڈاکٹرز آپ کے شفٹ ہو جائیں گے سارے ہاسپٹلز میں، That would also control the referral system because وہاں پر ڈاکٹر موجود ہو گا علاج کے لئے، اس کے بعد Referral system کو How are we going to ultimately، کیا ہمارا پلان ہے کہ Improve کیسے کریں؟ Digitalization is our plan کہ ہر Hospital connected ہو گا، ہر ہاسپٹل، ہر Health Care Facility ایک مخصوص Facility دے گا، اس کے بعد Patient کو ریفر کیا جائے گا Next Category Hospital کو، تو This will be done through digitalization which we were also work on، ہم نے ایک کمیٹی بنائی ہے IT جو کہ ہمیں Different programme دے رہی ہے کہ ہم کیسے Different specific Hospitals کو Connect کریں گے، ہر ہاسپٹل میں کیا Facility دی جائے گی اور Mapping اور Clustering بھی ہم کر رہے ہیں، وہ Exercise بھی ہماری جاری ہے کہ کونسے بی ایچ یو کونسے آر ایچ سی کے ساتھ ہم Connect کریں گے، کونسی آر ایچ سی کیٹگری ڈی کے ساتھ ہم Connect کریں گے، کونسے کیٹگری ڈی، پھر ہم ڈی ایچ کیو کے ساتھ Connect کریں گے And concerned DHQs which will be connected with the Tertiary Care Hospital, so this is how we are planning to go ahead, hopefully ان شاء اللہ ایک سال میں ان کو کافی بہتری نظر آئے گی ہیلتھ کے نظام میں، تھینک یو۔

جناب عنایت اللہ: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: عنایت اللہ صاحب!

جناب عنایت اللہ: ڈی ایچ کیو دیر اور ٹی ایچ کیو یعنی کیٹگری ڈی ہاسپٹل براول کے اندر میں نے کہا تھا کہ سٹینڈرڈائزیشن پروگرام کے تحت ان دونوں کے ٹینڈرز ہوئے ہیں، یہ دو سال پہلے ایوارڈ ہوئے ہیں، اس پر Partially سول ورک شروع کیا گیا، پھر بند کیا گیا، ایک رننگ ہاسپٹل کے اندر سپیکر صاحب! اگر سول ورک شروع ہو جاتا ہے اور آپ کھدائی کر لیتے ہیں اور اس کو Mid میں چھوڑ دیتے ہیں تو ظاہر ہے وہ مریضوں کیلئے Nuisance بن جاتی ہے، مریضوں کیلئے ایک تکلیف بن جاتی ہے، تو میں نے ان سے یہ

ایشورنس مانگی ہے کہ ان دونوں پراجیکٹس کے اوپر کب تک یہ دوبارہ کام شروع کریں گے کیونکہ وہ کنٹریکٹر کو ایوارڈ ہوئے ہیں، سول ورک اس پر زیرو کام بھی نہیں ہوا ہے تو منسٹر صاحب سے میں یہ ایشورنس چاہتا ہوں ان دونوں پراجیکٹس کے اوپر۔

جناب سپیکر: منسٹر ہیلتھ۔

وزیر صحت: جی بس یہ ایشورنس میں دیتا ہوں ان کو کہ Hopefully by the end of next week, I will call a meeting، جہاں پر ایم ایس بھی موجود ہوں گے اور Secretary would be there, the DG Health would be there and I will make sure, I am also there اور ان کو میں بلا لوں گا، تو There we will discuss it کہ ابھی کیا سیچویشن ہے اور اس کو بہتر کر سکیں۔

صاحبزادہ ثناءاللہ: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: صاحبزادہ ثناءاللہ صاحب، سپلیمنٹری، صاحبزادہ ثناءاللہ نے پہلے فلور لیا، پھر آپ کو دیتا ہوں۔

صاحبزادہ ثناءاللہ: شکریہ جناب سپیکر صاحب! یہ جو سوال عنایت اللہ صاحب نے اٹھایا ہے، یہ انتہائی اہم ہے، اس لئے کہ دو سال پہلے جو ٹینڈر ہو چکا تھا سٹینڈرڈائزیشن کی مد میں، اس میں ہمارا بھی ایک ہاسپٹل شامل ہے، واڑی کیٹگری ڈی ہاسپٹل ہے جو کہ پورے ضلع میں واحد ہاسپٹل ہے کہ اس کی او پی ڈی پورے دیر بالا کے ہسپتالوں کی او پی ڈی سے زیادہ ہے بلکہ میں یہ بھی کہتا ہوں کہ وہ ہسپتال جو کیٹگری ڈی ہے لیکن اس کی او پی ڈی ڈی ایچ کیو سے زیادہ ہے، یہ عنایت اللہ صاحب کو علم ہے کہ واڑی ہسپتال کی او پی ڈی ڈی ایچ کیو سے بھی زیادہ ہے لیکن بد قسمتی سے جو سٹینڈرائزیشن میں کام شروع ہوا تھا، اس پر بھی کام بند ہے لیکن میری اس میں ایک ریکویسٹ ہے کہ یہ جو جواب انہوں نے دیا ہے، یہ صرف گیارہ ہسپتالوں کی انہوں نے ڈیٹیل دی ہے جس میں دیر کے ایک ہسپتال، تیمرگرہ کی او پی ڈی انہوں نے دی ہے کہ اتنے Patients داخل ہوئے ہیں، دیر بالا کا اس میں کوئی ذکر نہیں ہے حالانکہ اس نے سوال جو اٹھایا ہے، وہ تحصیل ہیڈ کوارٹر کا بھی ہے، کیٹگری ڈی ہسپتالوں کا بھی ہے، یہ اس لئے میں کہتا ہوں کہ اگر یہ ڈیٹیل آجاتی تو منسٹر صاحب کو یہ پتہ چل جاتا کہ دیر بالا میں کتنے Patients اس وقت ہمارے ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں اور وہاں کے

حالات کیا ہیں؟ تو یہ انتہائی ضروری ہے، یہ ایشورنس آپ دے دیں عنایت اللہ صاحب کو بھی اور ہمیں بھی اس بات پہ کہ سٹینڈرائزیشن پہ آپ دوبارہ کام شروع کریں گے، یہ انتہائی ضروری ہے۔

جناب سپیکر: جناب سردار حسین بابک صاحب، سپلیمنٹری۔ منسٹر ہیلتھ۔

وزیر صحت: جناب سپیکر! ان کو بھی ان شاءاللہ اسی میٹنگ میں میں بلاؤں گا، سارے جو Concerned MPAs ہیں دیر کے، وہ آ جائیں گے وہاں پر And we will discuss each and every facility اور ان کو میں یہ ایشورنس دے دوں کہ ساری Facilities ان کے دیر کی، کہ آیا وہ بی ایچ یو ہے یا آر ایچ سی ہے یا کیٹگری ڈی ہے یا ڈی ایچ کیو ہے، We have ranked each and every, we have compared each and every facility and I have، پوری پوری Books پڑی ہیں میرے پاس، وہ میں آپ کو دکھا دوں گا۔

جناب سپیکر: تھینک یو منسٹر صاحب۔ کوسچن نمبر 336، جناب عنایت اللہ صاحب۔

* 336 _ جناب عنایت اللہ: کیا وزیر منصوبہ بندی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبے کے تمام اضلاع کو سال 2013 سے 2018 تک کتنے فنڈز دیئے گئے ہیں؛

(ب) تمام اضلاع کو ترقیاتی فنڈز کے اجراء کے بعد تمام اضلاع کی بلحاظ فنڈز درجہ بندی کیا بنتی ہے، کیا یہ تقسیم منصفانہ اور قابل عمل ہے، تفصیل فراہم کی جائے، نیز آیا حکومت یہ تقسیم پی ایف سی کی طرح کسی فارمولے کی بنیاد پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) صوبے کے تمام اضلاع کے لئے سال 2013 تا 2018 کل 576,050 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جن میں 387,221.445 ملین روپے صوبائی سطح کی سکیموں کے لئے مختص شدہ رقم بھی شامل ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

(ب) ترقیاتی فنڈز بمطابق سالانہ ترقیاتی پروگرام مختص کئے جاتے ہیں جو کہ صوبائی اسمبلی سے منظور کئے جاتے ہیں۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے ہر سال رہنما اصول وضع کئے جاتے ہیں مثلاً سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 کی تشکیل کے لئے رہنما اصول لف ہیں، نیز مندرجہ بالا ترقیاتی پروگرام کا خلاصہ بھی ایوان کو فراہم کیا گیا۔

جناب عنایت اللہ: جناب سپیکر صاحب! میں مشکور ہوں کہ انہوں نے لسٹ فراہم کی ہے اور میں نے وہ لسٹ پڑھی ہے اور اس پر میں نے جو بجٹ سیشن تھا، اس پر بھی ڈسکشن کی تھی کہ جو اے ڈی پی کی ڈسٹری بیوشن ہے، وہ Equitable نہیں ہے اور یہ Sectoral کرتے ہیں، فارمولے کی بنیاد پر نہیں کرتے اور Sectoral میں بھی پھر وہ اضلاع آگے آ جاتے ہیں کہ جن کی صوبائی حکومت کے اندر زیادہ Influential presence ہو، زیادہ Effective Ministers ہوں، چیف منسٹر ہو، تو انہی کے اضلاع کے اندر زیادہ فنڈز جاتے ہیں اور یہ جو لسٹ فراہم کی گئی ہے، یہ لسٹ یہ بتا بھی رہی ہے کہ جو ہمارے Backward Districts ہیں، ان Backward Districts کے اندر Sufficient funds گزشتہ پانچ سالوں کے دوران نہیں دیئے گئے ہیں اور اس پر تیمور جھگڑا صاحب نے مجھے بتایا بھی تھا کہ یہ بات درست ہے اور اس کے لئے کسی فارمولہ کو وضع کرنے کی ضرورت ہے، اس فارمولے پر ڈیبیٹ اور ڈسکشن کی ضرورت ہے، I will not blame for it the PTI government، میں پی ٹی آئی گورنمنٹ کو اس کے لئے Blame نہیں کروں گا Because یہ پریکٹس جو ہے Past سے آ رہی ہے کہ جو ہمارا Annual Development Programme ہے، وہ Annual Development Programme کے لئے Sartoral allocations ہوتی ہیں اور اس کے اندر بھی جو Powerful لوگ ہوتے ہیں، ان کے ضلعوں کے اندر زیادہ فنڈز جاتے ہیں اور جو Marginalized Districts ہوتے ہیں، جو آپ کے Socio Economic Indicators ہیں، ان کے مطابق جو Marginalized Districts ہیں مثلاً کوہستان ہے، ہنگو ہے، ٹانک ہے، لکی مروت ہے، اس قسم کے اضلاع اپر دیر، چترال، ان اضلاع کی اگر Effective نمائندگی نہ ہو تو یہ محروم رہ جاتے ہیں، اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ زیادہ ڈیبیٹ چاہتا ہے اور میں چاہوں گا کہ اس کو سیشن پر ڈیبیٹ بھی ہو اور سپیکر صاحب! میں یہ بھی چاہوں گا کہ ڈیبیٹ کے End پر آپ کوئی سلیکٹ کمیٹی بھی بنا دیں، یہ پبلک انٹرسٹ کا ایشو ہے اور میرے خیال میں یہ پی ٹی آئی کی منشور کے مطابق یہ بات میں کر رہا ہوں کہ وہ انصاف، عدل اور جسٹس اور Equitable distribution کی بات کرتی ہے۔ تو میرے خیال میں اگر یہ فارمولہ، یہ حکومت اور

یہ اسمبلی طے کرے گی کسی پالیسی کے اوپر تو یہ اس صوبے کے لئے فائدہ ہوگا، اس لئے میں چاہوں گا کہ اس کوئسچن پر ڈیبیٹ ہو، سلطان صاحب ویسے بھی میرے ساتھ Agree کر چکے ہیں اس پر، تھینک یو۔

Mr. Speaker: Law Minister, to respond please.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): تھینک یو مسٹر سپیکر۔ مسٹر سپیکر! یہ-----

جناب بہادر خان: جناب سپیکر!----

جناب سپیکر: کوئی سپلیمنٹری کوئسچن ہے یا-----

وزیر قانون: اس کے بعد سر! ٹائم اگر دے دیں، میں Reply کر دیتا ہوں تو اس کے بعد اگر پھر ان کو ٹائم دے دیں۔

جناب سپیکر: نہیں، سپلیمنٹری وہ لے سکتے ہیں، پوائنٹ آف آرڈر نہیں لے سکتے، سپلیمنٹری ہے؟

وزیر قانون: ہو سکتا ہے سر! کوئی Rule violate ہو رہا ہو تو وہ پوائنٹ آف آرڈر پوائنٹ آؤٹ کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ سپلیمنٹری لے رہے ہیں یا پوائنٹ آف آرڈر ہے، Supplementary or point of order?

جناب بہادر خان: جناب سپیکر صاحب! Constitutional بات کرنا چاہتا ہوں۔

وزیر قانون: سر! پوائنٹ آف آرڈر پر تو-----

جناب سپیکر: Constitutional کیا، بتائیں۔

جناب بہادر خان: د یو ممبر پکښې-----

جناب سپیکر: نہیں، یہ کوئی بات نہیں ہے، Law Minister, to respond please۔

وزیر قانون: اچھا سر۔

Mr. Speaker: Law Minister, to respond please-----

(Interruption)

Mr. Speaker: This is not point of order.

وزیر قانون: سر! یہ سوال جو عنایت اللہ صاحب نے پوچھا ہے، اس کا بہت Vast ایک Canvass ہے کیونکہ صوبے کی ترقی سے اس کا تعلق ہے اور جو ڈیٹیلز انہوں نے مانگی ہیں تو وہ تو Already ان کو

Provide کر دی گئی ہیں مثلاً انہوں نے کہا ہے کہ تمام اضلاع کو سال 2013 سے 2018 تک کتنے فنڈز دیئے گئے ہیں؟ تو وہ 576.50 ملین کا فگر دیا گیا ہے، اس کا انہوں نے ڈسٹرکٹ وائز پوچھا ہے تو محکمہ پی اینڈ ڈی نے ایریا وائز اور ڈسٹرکٹ وائز اور پھر Sector wise break up دیا ہوا ہے، تو ساری ڈیٹیلز اس میں موجود ہیں۔ جو انہوں نے بات کی ہے سر! Actually آج تیمور سے میری بات ہوئی تھی، منسٹر فنانس سے تو وہ اس کا جواب بھی دینا چاہ رہے تھے اور چونکہ آپ کو پتہ ہے سر! وہ آج چھٹی پر ہیں، دوسری ایک Engagement تھی ضروری، اس پر گئے ہوئے ہیں، میری ان کے ساتھ فون پر بات ہوئی ہے تو وہ کہہ رہے تھے کہ چونکہ بجٹ سیشن میں بھی یہی ایشو اٹھا ہوا تھا کہ مطلب کچھ جو Backward Districts ہیں، ان کی ترقی اس طرح نہیں ہو رہی ہے اور سر! یہ نیچرل بھی ہے جس طرح عنایت اللہ صاحب نے Admit کیا، He was part of the government in the last five years جو پی ٹی آئی کے ساتھ جماعت اسلامی کی کولیشن گورنمنٹ تھی تو میرے خیال میں اس وقت ان کو بھی فائدہ ہوا ہو گا، ابھی اپوزیشن میں ہیں تو Obviously پھر تھوڑا سا یہ نیچرل ہے، اس سے پہلے بھی اسی طرح ہوا ہے لیکن سر! ہم سب اس کے اوپر Interested ہیں، اگر اپوزیشن ہے یا گورنمنٹ ہے کہ اس چیز کو Transparent بنا دیا جائے، Need basis پر بنا دیا جائے یا جو ہے سر! اس کو مطلب ضرورت کے مطابق بنا دیا جائے۔ تو سر! عنایت اللہ صاحب نے جس طرح Propose کیا ہے تو میں ان کے ساتھ Agree کرتا ہوں، Rule 48 جو ہے سر! اس کے تحت اس سوال کو چونکہ Public importance کا سوال ہے اور اس کے اوپر ذرا زیادہ ڈیبیٹ ہونی چاہیئے، زیادہ بحث ہونی چاہیئے تو I agree with the honourable Member کہ Rule 48 کے تحت ڈیبیٹ اس کے اوپر ہو گی۔

(تالیاں)

<u>جناب سپیکر</u>: نوٹس دے دیں جی کوئی اس کے اوپر، عنایت اللہ صاحب-----

<u>Mr. Inayatullah</u>: Under rule 48 on this particular Question for a thorough debate-----

<u>Mr. Speaker</u>: In writing.

<u>Mr. Inayatullah</u>: I will give in writing.

<u>جناب سپیکر</u>: اوکے۔ کوئسچن نمبر 354، عنایت اللہ صاحب، ایم پی اے-----

جناب بہادر خان: پوائنٹ آف آرڈر، سر!

جناب سپیکر: دیکھیں This is 'Questions` hour', there is no point of order during the 'Questions` hour', after the 'Questions` hour' I can give you the point of order but at the moment you can only talk regarding that Question which is on table, so you can put آپ کر سکتے ہیں، یہ سپلیمنٹری سوال کر سکتے ہیں لیکن پوائنٹ آف آرڈر نہیں اٹھا سکتے، پوائنٹ آف آرڈر کے لئے میں بعد میں ٹائم دے دوں گا آپ کو، اگر کوئی اور ایشو ہے، 'کوئسچنز آور' کے بعد میں آپ کو پوائنٹ آف آڈر دے دوں گا۔

جناب بہادر خان: دلته هر ممبر پکار ده چې په کومه محکمه کښې د کومې ورخ وی-----

جناب سپیکر: تو پھر آپ سپلیمنٹری کہیں نا۔

جناب بہادر خان: او د هر ممبر یو یو سوال راشي، یو یو کوئسچن راشي، اوس دا د دے-----

جناب سپیکر: تو پھر سپلیمنٹری کوئسچن تو آپ کا حق ہے But point of order is no right during the 'Questions` hour'. Ji, Inayatullah Sahib!

جناب بہادر خان: چې یو سوال رانشي نو په هغې کښې سپلیمنټری څه شے دے ؟

جناب سپیکر: جی عنایت اللہ صاحب!

جناب عنایت اللہ: جناب سپیکر صاحب! یہ بھی جو پی اینڈ ڈی کے حوالے سے میرا کوئسچن ہے، اسی کوئسچن کی طرح یہ Important Question ہے۔

جناب سپیکر: 354 ہے نا؟

جناب عنایت اللہ: یہ بڑا Important Question ہے۔

جناب سپیکر: یہ ہیلتھ کے متعلق ہے آپ کا؟

جناب عنایت اللہ: اور یہ سوال ہے 354، یہ سوال میں نے ہیلتھ منسٹر سے کیا ہوا ہے۔

جناب سپیکر: جی جی۔

* 354 _ جناب عنایت اللہ: کیاوزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ یونیورسل ہیلتھ کیئر کوریج (UHC) ایس ڈی جیز (Sustainable Development Goals) کے تحت ایک ادارہ ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ یونیورسل ہیلتھ کیئر کوریج کے بجائے مخصوص طبقات کے لئے صحت کارڈ متعارف کیا گیا ہے؛

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ صحت کارڈ کی تقسیم منصفانہ اور مؤثر نہیں ہے؛

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو صحت کارڈ کے اجراء پر اب تک سالانہ کتنا خرچہ آیا ہے اور انشورنس کمپنی کو کتنی ادائیگی کی گئی ہے، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) یونیورسل ہیلتھ کوریج کے گول تین (ہیلتھ) کا ایک ٹارگٹ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ریاستیں ایسے پروگرام / سکیمیں متعارف کروائیں گی جن کے ذریعے تمام ریاستی باشندوں کو صحت کی تمام ضروریات بنا کسی مالی پریشانی کے میسر ہوں۔

(ب) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے۔

(ج) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے۔

(د) صحت سہولت پروگرام کے تحت انشورنس کمپنی کو اب تک 4,555 ملین کی ادائیگی کی گئی ہے۔

جناب عنایت اللہ: جناب سپیکر! میں نے سوال کیا ہے کہ یہ جو یونیورسل ہیلتھ کوریج ہے، یہ SDGs ہیں 3.8، اس کے اندر یہ موجود ہے اور ہم اس کے Signatory ہیں، ہم نے یہ Commitment کی ہوئی ہے انٹرنیشنل کمیونٹی کے ساتھ کہ ہم یونیورسل ہیلتھ کوریج کو Ensure کرائیں گے۔ منسٹر صاحب سے میں نے سوال کیا ہے کہ جو آپ کا صحت انصاف کارڈ ہے، یہ Equitable نہیں ہے، It's not leading you towards a Universal Health Coverage, this was my Question، ان کی طرف سے جواب آیا ہے کہ نہیں، آپ کی بات درست نہیں ہے۔ میں اب بھی یہ کہتا ہوں کہ Sehat Insaf Card is not leading us towards Universal Health Coverage, it is targeted subsidy، منسٹر صاحب Competent آدمی ہیں، وہ میری بات

کو Pick کریں گے Sehat Insaf Card is targeted subsidy، اس میں آپ Below poverty line جو لوگ ہیں، ان کو Cover کر رہے ہیں اور ان لوگوں کو Fully نہیں Cover کر رہے ہیں، Partially cover کر رہے ہیں، کچھ بیماریوں کو Cover کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: As such to the point چلیں، چونکہ کوئسچنز بہت رہ جائیں گے، باقی ممبرز محروم ہو جائیں گے۔

جناب عنایت اللہ: میں آ رہا ہوں۔ اس کا۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اب جواب لے لیتے ہیں ان سے۔

جناب عنایت اللہ: میں اس پر، ایک تو یہ ہے کہ یہ Targeted subsidy ہے، Universal Health Coverage نہیں ہے، میں منسٹر صاحب سے چاہوں گا کہ یہ سوال اگر Standing Committee on Health کو ریفر ہو اور اس میں ہم آئیں اور اس پر ڈیبیٹ ہو اور ہم اس کے Probe، اس سوال کے اندر جو میں نے جوابات مانگے ہیں، وہ بھی نہیں ملے ہیں اور اس سکیم کے اوپر بھی ہم ڈسکشن کریں اور ہم حکومت کو کوئی اچھے مشورے دیں کہ Universal Health Coverage کی طرف چلے جائیں، چونکہ جواب ان کا درست نہیں ہے۔

Mr. Speaker: Health Minister, to respond, please quickly

خوشدل خان صاحب بار بار میری طرف دیکھ رہے ہیں اور ان کا آخر میں کوئسچن آ رہا ہے، نگہت بی بی کا بھی، تو جلدی چلیں تاکہ سب کے کوئسچنز ہو جائیں Ji, speed up

وزیر صحت: محترم سپیکر صاحب! کچھ باتوں پر میں Agree کروں گا عنایت اللہ خان صاحب سے اور کہیں پر ہمارا Difference of opinion ہو گا لیکن ہمارا مقصد ایک ہی ہے۔ Universal Health Coverage means کہ جتنی بھی پاپولیشن ہو، جتنے بھی لوگ ہوں، جتنی بھی کمیونٹیز ہوں، ان کو Preventive, promotive, puretive, rehabilitative treatments, Health Care Facilities دی جائیں اور Health Care Facilities جو ہیں وہ کوالٹی وائز بھی اچھی ہوں اور لوگوں کی جیبوں پر بوجھ بھی نہ ہو، This is Universal Health Coverage،

They are intended to go ، جو ہیں Sustainable Development Goals towards Universal Health Coverage-----

Mr. Speaker: Order, please.

وزیر صحت: Sustainable Development Goals میں Four Goals ایسے ہیں

Seventeen Goals میں، یہ پہلا والا جو ہے کہ There should be no poverty. No. 2, there should be zero hunger. No.3, there should be clean water and better sanitation and number four is specifically concerned about the health and wellbeing of people، تو جب آپ یہ Four Goals اور ان Goals کو Meet کرنے کے لئے جو ٹارگٹس ہیں، مطلب Seventeen Goals ہیں، اس کے 169 ٹارگٹس ہیں، اس کے لئے پھر انہوں نے کچھ Indicators رکھے ہیں 232، جب آپ یہ Four Goals achieve کرلیں گے تو Then you will have a Universal Health Coverage, you will attain Universal Health Coverage. Social Health Protection Initiative is part of Universal Health Coverage but it does not completely cover Universal Health Coverage. Social Health Protection Initiative is first of all targeted کہ Poverty line تک غریب افراد کو ایک خاص پیکج کے تحت کچھ بیماریوں کے لئے پروٹیکشن دی جائے جیسا کہ ہم نے Social Health Protection Initiative میں صحت انصاف کارڈ دیا ہے لوگوں کو، پندرہ لاکھ کارڈز ہم نے Distribute کئے ہیں، آٹھ لاکھ کارڈز اور بھی Distribute کریں گے، مارچ میں شروع ہوں گے BISP کے ڈیٹا کے تحت، اس سے 69% آبادی جو ہے وہ Cover ہو جائے گی Social Health Protection Initiative کے تحت But that will not be hundred percent، Hundred percent ہم ایسے Cover کریں گے کہ جب ہم Finance based insurance شروع کریں گے جہاں پر The rich people will pay for the treatment of the poor, the rich will subsidize the poor، تو اس وقت پھر We can say کہ Hundred percent coverage ہم نے دے دی ہے تو This is the answer, I hope he will be satisfied.

Mr. Speaker: Thank you. Question No. 378, Muhtarama Samar Bilor Shiba-----

(Interruption)

جناب سپیکر: انہوں نے Permission لی تھی، ثمر بلور صاحبہ نے کہ میرا کوئسچن پینڈنگ کر دیں، اس کو پینڈنگ کر دیتے ہیں، ثمر بلور صاحبہ کا کوئسچن۔

جناب عنایت اللہ: سپیکر صاحب! میں نے ان سے ریکویسٹ کی تھی، میں نے ریکویسٹ کی تھی کہ اس کو Standing Committee on Health کو بھیجا جائے، میرا خیال ہے منسٹر صاحب کو اس پہ کوئی اعتراض نہیں ہوگا، اس کو اس میں بھیجا جائے، اس پہ ڈسکشن کرتے ہیں نا، یہ بڑا Important ہے، صحت انصاف کارڈ والی جو سکیم ہے، یہ بڑی Important ہے، اس پر اگر ڈیبیٹ ہو، حکومت کو Policy input ملے تو Important رہے گا، انہوں نے Agree کر لیا ہے، منسٹر صاحب نے Agree کر لیا ہے۔

جناب سپیکر: اس کو بھیج دیں؟

جناب عنایت اللہ: ہاں، انہوں نے Agree کر دیا ہے۔

جناب سپیکر: سٹینڈنگ کمیٹی کو بھیجیں؟

وزیر صحت: جی ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: جی؟

وزیر صحت: لاړ د شی تھیک د ہ جناب سپیکر۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Question No. 354, asked by the honourable Member, may be refer to Standing Committee on Health? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Question is referred to the Standing Committee on Health.

ثمر بلور صاحبہ کا کوئسچن ہم پینڈنگ کر رہے ہیں، انہوں نے Permission لی تھی کہ She is out of Country. Question No. 406, Mr. Salahuddin Sahib, MPA.

*406 _ جناب صلاح الدین: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ متنی ہسپتال میں سیکورٹی گارڈز موجود ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو کتنا سیکورٹی عملہ ہسپتال کی ڈیوٹی پر مامور ہے، نیز کتنے عملے کی کمی ہے، اگر سیکورٹی کی کمی ہے تو حکومت کب تک ہسپتال کو مکمل سیکورٹی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت)</u>: (الف) اس سلسلے میں عرض ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں محکمہ صحت کی طرف سے نو چوکیدار تعینات ہیں، البتہ ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کوئی سیکورٹی گارڈز مہیا نہیں کئے گئے ہیں۔

(ب) جیسا کہ جز (الف) میں درج ہے۔

<u>Mr. Salahudin</u>: Thank you Mr. Speaker Sir, should I readout this, this Question?

<u>Mr. Speaker</u>: No, the answer be taken as read, supplementary please.

<u>Mr. Salah-ud-Din</u>: Okay, well. They have answered me that there are nine Chowkidars in that area and I can guarantee that this is a blunt lie, this is a blunt lie, there are only three of them and I can even assure the honourable Minister-----

(In the meanwhile honourbale Chief Minister entered in the House)

(Applause)

<u>Mr. Salahudin</u>: We welcome the CM also. I can take you to that hospital honourable Minister and there are only three, they are not nine, so, I think even the department or the Minister because the Minister is answering, they should stop telling the lie on the floor of the House and Mr. Speaker Sir, I want that this be referred to a Select Committee, let the truth be, the truth be found, یہ بالکل غلط ہے، Totally wrong ہے، I went there day before yesterday and only three of them are working there، اس بارے میں تحقیقات کے لئے یہ سلیکٹ کمیٹی کو جانا چاہیئے، پھر یہ کہ یہ آپ نے ضلعی گارڈز، ضلع کیا دے گا؟ ضلعی گارڈ سے وہ پولیس Provide کریں گے، مطلب آپ ذرا Explain کر دیں کہ ضلع کس طرح سے اس میں Facilitate کرے گا اور یہ کہ یہ تین ہیں نو نہیں ہیں، اس لئے Probe کے لئے یہ سلیکٹ کمیٹی کو بھیجا جائے، مسٹر سپیکر سر۔

<u>جناب سپیکر</u>: منسٹر ہیلتھ، پلیز۔

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): سپیکر صاحب! جیسے ایم پی اے صاحب نے کہا کہ It's a total lie, I don't lie, I don't even lie on the floor of the House and I don't lie anywhere الحمد للہ، ڈیپارٹمنٹ نے ان کو جو جواب دیا ہے According to our information, I have got the same information, I have not been there and I have not talked to the Chowkidar but I know that there are nine, according to the information there are nine Chowkidar, لیکن پھر بھی If you have certain reservations about that, you can always come to my office, we can go together, if they are not performing their duties, they will be relieved, so this is the assurance I can give you اور یہ نہیں ہے کہ Deliberately we are lying to you, thank you.

جناب سپیکر: کوسچن نمبر----

Mr. Salah-ud-Din: Mr. Speeaker Sir!
Mr. Speaker: Minister has given you an assurance.
Mr. Salah-ud-Din: I want to see him in his office.
Mr. Speaker: Yes.
Mr. Salah-ud-Din: And would take up the issue with him but when can he be available when I can see him-----
Mr. Speaker: You may coordinate with the Minister after this session. Question No. 372, Mr. Salah-ud-Din Sahib, MPA.
Mr. Salah-ud-Din: 372?
Mr. Speaker: Regarding the Health Department.

* 372 _ جناب صلاح الدین: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ متنی ہسپتال پشاور میں ڈاکٹر اور دوسرا عملہ کام کر رہا ہے جبکہ ہسپتال میں سٹاف کی کمی بھی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ ہسپتال میں فی الوقت کل کتنا عملہ کام کر رہا ہے اور کتنے عملے کی کمی ہے، عملہ کی تفصیل بمعہ خالی پوسٹوں کی فراہم کی جائے، نیز یہ بھی بتایا جائے کہ سرجن اور Pediatrician کی آسامیوں کو کب تک پر کیا جائے گا؟

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) متنی ہسپتال پشاور میں ڈاکٹر اور دوسرا عملہ کام کر رہا ہے جبکہ ہسپتال ہذا میں فی الوقت سٹاف کی کوئی کمی نہیں ہے۔

(ب) اس ہسپتال میں فی الوقت جو عملہ کام کر رہا ہے،اس کی تفصیل منسلک ہے، مزید برآں محکمہ کی کوشش ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں سرجن اور Pediatrician کی تعیناتی کو جلد از جلد ممکن بنایا جاسکے۔

Mr. Salah ud Din: Well, I have asked this Question and I say fair enough, I am more than happy with the reply but kindly expedite it, please if it is possible, I am happy with the-----

جناب سپیکر: تھینک یو۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی خوشدل خان صاحب سپلیمنٹری۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر! یہ میرا گزشتہ حلقہ رہ چکا ہے،اس میں انہوں نے جو دیا ہوا ہے، ایک تو انہوں نے تفصیل، یہ کہہ رہے ہیں کہ اس کی تفصیل منسلک ہے، There is no detail، جواب کے ساتھ کوئی ڈیٹیل نہیں ہے کہ ہمیں پتہ چلے کہ وہاں پر کتنا سٹاف کام کر رہا ہے،ڈاکٹرز کونسے ہیں، اس میں سپیشلسٹس کتنے ہیں؟ دوسری بات یہ کہ انہوں نے کوسچن کے Answer میں یہ لکھا ہے کہ سرجن اور Pediatrician کو جلد از جلد ممکن بنایا جائے گا، یعنی ان کی تعیناتی اپوائنٹمنٹ، تو یہ ہاؤس کو بتادیں کہ کب تک مطلب ہے یہ اپوائنٹمنٹ ہو گی؟ کیونکہ وہ بہت ضروری ہے،اس پر لاکھوں روپے خرچ ہو چکے ہیں، ابھی تک مطلب ہے وہاں پر یہ کام نہیں ہوا۔ بس یہ بتایا جائے کہ کتنے عرصے سے یہ Important پوسٹیں خالی ہیں، یہ بتادیں؟

Mr. Speaker: Minister Health, to respond please, MPA Sahiba, please take your seat, don't disturb the Chief Minister Sahib, take your seat, please take your seat.

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): آنریبل سپیکر صاحب! یہ سرجن اور Pediatrician کے بارے میں انہوں نے کہا، If the posts are laying vacant, I will make sure کہ آج میں Concerned جو ہمارے سیکرٹری صاحب ہے، ان کو کہوں گا کہ They should be filled in by next week Insha Allah، مجھے یہ نہیں پتہ کہ کتنے وقت سے خالی ہیں؟ But I also have the information کہ وہ خالی ہیں اور ضرورت ہے، ہم Wait کر رہے تھے کہ ہماری وہ ساری رجسٹریشن ڈاکٹرز کی کمپلیٹ ہو جائے تو ایک ٹائم پہ ہم سارے ڈسٹرکٹس کو We will fill in the

کیونکہ وہاں پہ ضرورت ہے تو I will make sure کہ Next week تک یہ vacancies Filled ہو جائیں۔

جناب سپیکر: تھینک یو۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر! یہ ڈیٹیل کی بات ہمیں نہیں بتائی کہ اس کے ساتھ ڈیٹیل نہیں ہے، جو انہوں نے جواب میں لکھا ہے کہ ڈیٹیل، تفصیل منسلک ہے لیکن وہ ڈیٹیل نہیں ہے تاکہ ہمیں پتہ چل جائے کہ وہاں پر کتنے ڈاکٹرز کام کررہے ہیں؟ دوسری بات یہ ہے کہ وزیر صحت صاحب! آپ کو چاہیئے کہ آپ ڈیپارٹمنٹ سے پہلے Consultation کرلیتے تاکہ آپ کو وہ بتادیتے کہ یہ کب تعیناتی ہو گی، کیوں نہیں ہے؟ یہ آپ کو انہیں Consult کرنا چاہیئے تاکہ آپ ہمیں پوری طرح سے جواب دے سکیں۔

جناب سپیکر: منسٹر ہیلتھ، پلیز۔

وزیر صحت: Well، جی ڈیٹیل تو ڈیپارٹمنٹ نے جو آپ کو دی ہے، وہ مجھے بھی ملی ہے، اب We have over one thousand Health Care Facilities، اگر ڈیٹیلز میں نے ان سے نہیں مانگی ہوں یا میرے پاس دفتر میں نہ ہوں، پھر تو میں قصوروار ہوں، اب ایک ہزار Facilities کے ڈاکٹرز اور ان کی ایچ آر اور انفراسٹرکچر اور Equipments detail تو I can not have them literally لیکن I will make sure کہ جو آپ کے تحفظات ہیں، وہ وہیں پہ بیٹھ کے We discuss them and we act-----

جناب سپیکر: تھینک یو منسٹر صاحب۔ کوئسچن نمبر 420، جناب عنایت اللہ صاحب۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: آپ ٹائم دے کر ملتے ہی نہیں ہیں تو ہم کس کے ساتھ ڈسکشن کریں؟

Mr. Speaker: Question No, 420, Mr. Inayatullah Sahib.

Mr. Inayat ullah: 420?

Mr. Speaker: 420.

* 420 _ Mr. Inayathullah: Will the Minister for Establishment be pleased to state that:

(a) What steps Government is taking for insurance of government employees, as it is (in addition to private sector employees) also part of attaining Universal Health Coverage (UHC);
(b) What is the status of initiatives taken by the government with regard to a "Non-for-profit" model?

Mr. Mehmood Khan (Chief Minister): (a) Government is taking the following steps:

Group Insurance: Under the West Pakistan Government Employees Welfare Ordinance, 1969, the government servants were insured with the State Life Insurance Corporation of Pakistan (SLICP). According to the policy in vogue:

(i) The government servants contributed monthly fixed amount in Group Insurance and Addl: Group Insurance.
(ii) SLICP paid compensation only in case of death/permanent disability upto 65 years. The SLICP executed the scheme and charged management fee against the services provided.

Retirment Benefit and Death Compensation: In order to extend maximum benefit to the Provincial Government Employees, the Government of Khyber Pakhtunkhwa introduced Retirement Benefit & Death Compensation (RB&DC) scheme under RB&DC Act, 2014, as amended in 2016.

Comparison of Group Insurance and RB&DC Scheme: The Group Insurance Scheme has no provision for:

(i) Retirement Benefits;
(ii) Relieving of Service;
(iii) Death after 65 years.

The new scheme (RB&DC) has provision for:

(i) Retirement Benefits;
(ii) Relieving of Service due to any reason;
(iii) In Service Death.

Overall control and management of the fund is vested in the board establishment under section 3 of the RB&DC Act, 2014 (Annex-I).

(b) In the existing arrangement, the Government of Khyber Pakhtunkhwa, Finance Department is only the custodian of the fund and avail no benefit/profit from the scheme.

جناب عنایت اللہ: میں اس کے جواب سے مطمئن ہوں، اس کے جواب سے میں مطمئن ہوں اور چونکہ یہ Already Standing Committee on Health کو اسی نوعیت کا ایک سوال جا چکا ہے تو اس پہ Further میں جو کچھ کہنا چاہوں گا تو وہ Standing Committee on Health کی میٹنگ کے اندر ان شاءاللہ تعالیٰ میں اپنا Input جمع کروں گا۔

جناب سپیکر: تھینک یو۔ کوسچن نمبر 377، محترمہ شگفتہ ملک صاحبہ، آج نمبر آ گیا آپ کے کوسچن کا۔

* 377 _ **محترمہ شگفتہ ملک:** کیا وزیر عملہ از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبے کے کتنے افسران ایک سے زائد پوسٹوں پر مختلف محکموں میں کام کر رہے ہیں اور ایک سے زائد پوسٹ پر تعینات افسران کتنی مراعات، تنخواہ، گاڑیاں اور ٹی اے/ڈی اے لے رہے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے، نیز صوبائی حکومت نے کن کن بنیاد پر افسران کو ایک سے زائد پوسٹ پر تعینات کیا ہے، وضاحت کی جائے؟

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) اس صوبے میں گریڈ 17 اور اس سے اوپر کے 27 شیڈول آسامیوں پر محکمہ عملہ نے افسران کو اضافی ذمہ داریاں تفویض کی ہیں، تعینات افسران کی مفصل لسٹ درج ذیل ہے:

S. #	Name/Designation of the Officers	Additional Charge of the Officers	Facilities, Pay, Vehicles and TA/DA
1	Mr. Muhammad Israr, Principal Secretary to Chief Minister Pakhtunkhwa	Secretary Agriculture	A Vehicle, POL & Additional Charge Allowance as per Govt Rules
2	Cap (R) Sikandar Qayyum, ACS Merged Areas	Chief Executive FDA	The officer is not received any benefits against the Additional Post
3	Syed Jamil Farooq, Special Secretary Health Department	Secretary Health	Additional Charge Allowance and other facilities as per Govt Rules
4	Mr. Shahab Ali Shah, Commissioner Peshawar	Secretary P&D	Rs.354951/- two Vehicles, POL Charges, Rs.196774/- Rs.103092
5	Syda Tanzeela Sabahat, Special Secretary Establishment Department	Special Secretary Regulation Establishment	Additional Charge Allowance for three months @ 12000/-

		Department	Pmx3 =Rs 36000/-
6	Mr. Tasleem Khan, PD Computerization of Land Record-I BoR	PD Computerization of Land Record-II BoR	Two vehicles (Additional Charge Allowance Rs.12000/-
7	Professor Sajid Ali Shah, Director (Admin) TEVTA	MD TEVTA	The officer is not availing any benefits against the Additional Post except an vehicle.
8	Mr. Raza Ali Habib, Director (Admn) GDA	Director General GDA Abbottabad	Pay Rs.121011 TA/DA Rs.61440/- and a vehicle
9	Dr. Asad Ali Khan, Secretary RR&S Department	Director General Emergency Rescue Service (Recuse-1122)	Pay, Rs.241258/-one vehicle and the officer has not received any benefits against the Additional Post
10	Mr. Riaz Mehsood, Secretary Excise & Taxation Department	DF Food Safety & Halaal Food Authority KP	Additional Charge Allowance Rs.17942/-, POL 150 Liters/Pm, a vehicle and TA/DA as per Govt Rules
11	Mr. Usman Zaman, Director Anti Corruption KP.	Deputy Secretary (Admn) E&A deptt.	Availing Vehicle facility, authorized POL & Additional Charge Allowance for tree months @ 10653 PMx3= Rs.31960/-
12	Mr. Kashif Iqbal Jailani, Deputy Secretary (R-II) E&A	Deputy Secretary (Policy) E&A Dep	The officer has not recived any benefits against the Additional Post
13	Mr. Khawaja Faheem, ADC Shangla	Project Manager DRU Shangla/Kohistan	According to DC Shangla that the officer remained as ADC Shangla w.e.f. 01-05-2018 to 26-11-2018 and further pointedout the officer was not holding dual charge of the Project Manger DRU Shangla/Kohistan during his period in Shangla
14	Mr. Javed Iqbal, ADC	DO (F&P)	The officer has not

	Battagram	Battagram	received any benefits against the Additional Post
15	Mr. Khan Muhammad, ADC Charsadda	DO (F&P) Charsadda	The officer has not received any benefits against the Additional Post
16	Mr. Musarrat Zaman, ADC Dir Upper	DO (F&P) Dir Upper	The officer has not received any benefits against the Additional Post
17	Mr. Noor Alam Khan, ADC D.I.Khan	DO (F&P) D.I Khan	The officer has not received any benefits against the Additional Post
18	Mr. Jehanzeb Khan, ADC Kohistan	DO (F&P) Kohistan Lower	Authorized double Cabin Vehicle with Driver, TA/DA.(Rs.69120/)and Additional Charge allowance Rs.36000/-
19	Mr. Muhammad Saleem, ADC Torghar	DO (F&P) Torghar	Nil reply conveyed by DC Torhar via Telephonically
20	Mr. Kasmir Khan, Land Acquisition Collector, D.I. Khan	Land Acquisition Collector, D.I. Khan Mughalkot (N-50) NHA	Reply not received
21	Mr. Muhammad Asim Abbasi, AAC (Revenue) Haripur	Land Acquisition Collector, E-35 (Hassan Abdal Havelian) Expressway	A vehicle & POL has provided
22	Mr. Adnan Jamil, AAC Hairpur	Secretary, District Safety Commission Haripur	The officer is not availing any additional facilities against the post Additional Charge
23	Syed Waqar Hussain, SO (R-II) Establishment Department	SO (R-III) Establishment Department	The officer is not availing any additional facilities against the post Additional Charge
24	Mst. Qurat-ul-Ain Wazir, Cantt Magistrate, Peshawar	Special Railway Magistrate Peshawar	Pay, Additional Charge Allowance, House Requisition and vehicle
25	Mr. Hamid Iqbal, AAC (Revenue) Swat	Assistant Director (Jr.) Local Govt & Rural Development	Vehicle, POL Charge Rs.214615/repair transport

		Department	Rs.55140/telephone Rs.40047/.DA. Rs.50480/-

صوبائی حکومت میں PASافسران کا جو مطلوبہ کوٹہ ہے، اس سے افسران کی تعداد کم ہے، اس لئے حکومت نے دوسرے افسران کو اضافی ذمہ داریاں تفویض کی ہیں، PASافسران کا مطلوبہ کوٹہ اور کمی کی تفصیل درج ذیل ہے:

سکیل	PASافسران کا کوٹہ	موجودہ تعداد	کمی
21	11	04	07
20	55	11	44
19	74	19	55
18	98	38	60

مزید برآں صوبائی حکومت نے ان افسران کو اضافی ذمہ داریاں وقتی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اور سرکاری امور کی بہتر طور پر انجام دہی کے لئے سونپی ہیں۔

محترمہ شگفتہ ملک: تھینک یو مسٹر سپیکر! جو کوئسچن میں نے کیا تھا اور جو ڈیٹیلز میں نے مانگی تھیں سر! تو اس میں مجھے آفیسرز کے حوالے سے کہا گیا کہ ان کے پاس Shortage ہے، تو ایک تو یہ Dual charges جو دیئے ہیں تو کیا اگر ایک ڈیپارٹمنٹ میں یہ سیکرٹری لگاتے ہیں تو کیا اس ڈیپارٹمنٹ کا اپنا بندہ اس میں نہیں ہے جو دوسرے ڈیپارٹمنٹ سے یہ لوگ ڈیپوٹیشن پہ لے کے آتے ہیں؟ دوسری بات میں نے ان سے ان کی جو گاڑیاں ہیں، تنخواہیں ہیں اور جو Overall مراعات ہیں، اس حوالے سے جو ڈیٹیلز میں نے مانگی تھیں سر! وہ نہیں ہیں جواب میں۔

Mr. Speaker: Law Minister, to respond, please.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): تھینک یو مسٹر سپیکر۔ مسٹر سپیکر! میں شکریہ ادا کرتا ہوں اور محترمہ شگفتہ ملک صاحبہ آنریبل ممبر ہیں اور Important issue بھی ہے، اس میں سر! یہ ایشو تھوڑا ڈسکس ہوا بھی ہے اس سیشن میں کیونکہ اسی نوعیت کا ایک سوال Specific ایک آفیسر کے بارے میں آیا ہوا تھا، اس کوئسچن میں ہم نے ڈسکس بھی کیا ہوا تھا۔ ادھر جو انہوں نے مانگا ہے کہ کتنے افسران ایک سے زائد پوسٹوں پر مختلف محکموں میں کام کررہے ہیں؟ تو سر! یہ لسٹ جو دی گئی ہے، اس کے ساتھ جو Annexure ہے، اس میں One سے لے کے یہ ہے سر، 25 تک، جو انہوں نے آفیسرز کے نام مانگے

ہیں، وہ بھی دیئے گئے ہیں، Designations بھی ہیں، جو ایڈیشنل چارج ان کو دیا گیا ہے، وہ بھی سیکنڈ کالم میں دیا گیا ہے اور وہ کہہ رہی ہیں کہ Facilities نہیں لیکن اگر تیسرا کالم آنریبل ممبر صاحبہ دیکھ لیں تو تیسرے کالم میں Facilities, pay, vehicles and TA/DA کی ساری جو ڈیٹیل ہے، وہ دی گئی ہے، تو میرے خیال میں سر! ڈیٹیل تو ساری موجود ہے جواب میں، میری ریکویسٹ یہی ہوگی کہ آنریبل ممبر جو ہے، چونکہ ڈیٹیل موجود ہے، اگر Further کوئی ہے، کوئسچن وہ لے آئے یا اگر Further discussion ہے، وہ میں ان سے کر سکتا ہوں، مطلب آفس میں ہر وقت لیکن جواب جو ہے وہ پورا ہے، سر! ریکویسٹ یہ ہے کہ وہ Withdraw کر جائیں سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: شگفتہ ملک صاحبہ!

محترمہ شگفتہ ملک: جواب تو پورا نہیں ہے، ڈیٹیلز جو میں نے ان سے مانگی ہیں، انہوں نے کہا ہے کہ Benefits ہم Rules کے مطابق دیتے ہیں، تو Rules یہیں پہ مجھے کوئی نظر نہیں آرہے ہیں کہ آپ کس Rule کے تحت دیتے ہیں؟ اگر ان کے پاس ایڈیشنل چارج ہے تو آیا اس ڈیپارٹمنٹ کی گاڑی، اس کی مراعات، ٹی اے/ڈی اے یہ لوگ لے رہے ہیں، اگر لے رہے ہیں تو مجھے ان کی تفصیل چاہیئے تو وہ مجھے میسر نہیں کی گئی ہے، وہ تفصیل نہیں ہے سر! اس میں منسٹر صاحب جو ریکویسٹ کر رہے ہیں کیونکہ میرا ایک اور سوال بھی Relevant ہے تو اس کوئسچن کو میں منسٹر صاحب نے ریکویسٹ کی ہے تو میں اس کوئسچن کو Withdraw کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: Press نہیں کرتیں آپ۔ کوئسچن نمبر 396، محترمہ شگفتہ ملک صاحبہ۔

* 396 _ محترمہ شگفتہ ملک: کیا وزیر عملہ از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) شیڈول پوسٹیں کیا ہوتی ہیں؛

(ب) کیا 'ان کیڈر' یا شیڈول کیڈر کے تحت تعیناتی کے لئے افسران دستیاب نہیں ہیں، نان کیڈر افسران کو کیڈر پوسٹوں پر تعینات کرنے کے لئے کیا جواز فراہم کیا گیا ہے؛

(ج) اگر(الف)و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں توشیڈول یاکیڈر پوسٹ افسران کون کونسے محکموں سے آئے اور کن کن محکموں میں تعینات کئے گئے ہیں، ان افسران کے نام، سکیل، شیڈول، کیڈر، سابقہ پوسٹنگ، موجودہ پوسٹنگ اوراس پوسٹ پرافسران کے دورانیے کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمود خان(وزیراعلیٰ) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) شیڈول پوسٹوں سے مراد وہ پوسٹیں ہیں جو PMS Rules کے شیڈول ٹو میں شامل ہیں جن پر PMS/PAS اور PCS افسران کی تعیناتی اور ترقی ہوتی ہے۔(تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

(ب) صوبے کو PAS افسران کی شدید کمی کا سامنا ہے، اس لئے موجودہ صوبائی حکومت نے سرکاری امور کو بہتر انداز میں چلانے کے لئے دوسروں محکموں کے افسران کو مختلف اداروں/دفاتر میں ڈیپوٹیشن پر تعینات کیا ہے۔

(ج) صوبائی حکومت نے جن افسران کو شیڈول یانان شیڈول پوسٹوں پر تعینات کیا، ان تمام افسران کی مکمل تفصیل منسلک ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

محترمہ شگفتہ ملک: سر! اس میں بھی Same وہی چیز ہے کیونکہ ایک تو انہوں نے جو جواب مجھے دیا ہے کہ PAS کے جو آفیسرز تھے، ہمارے پاس ان کی کمی ہے، تو اس میں سر! PMS کے جو آفیسرز ہیں، ان کی کمی تو نہیں ہے، اگر ان لوگوں کی کمی تھی تو آئے روز وہ لوگ Protest پہ کیوں ہوتے ہیں؟ آئے دن جو PMS Officers ہیں، وہ Daily protest کرتے ہیں کہ ان کی پوسٹنگ نہیں ہوتی۔ دوسری بات، ایڈیشنل چارج کا میں نے ان سے جو پوچھا ہے کہ تمام جو سینیئر آفیسرز ہیں سر! وہ OSD ہیں، تو ایک تو آپ Shortage کی بات کرتے ہیں، ایک آپ نے Dual charges دیئے ہیں، جو Important Departments ہیں، ان میں ایسے سینیئر افسران ہیں کہ آپ نے ان کو OSD کیا ہے لیکن بعض I don't know کہ کس اس سے آپ نے ان کو Dual charges دیئے ہیں؟ تو اس حوالے سے سر! کافی ایسے کوئیچنز ہیں جو میں سمجھتی ہوں کہ اگر اس کو ڈیپارٹمنٹ سٹینڈنگ کمیٹی کی طرف لے جائے تو کافی ڈیٹیل سے اس پہ میں ڈسکشن کروں گی۔

Mr. Speaker: Law Minister, to respond please.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر! میرا ایک سپلیمنٹری سوال ہے۔

جناب سپیکر: پہلے ان کا وہ کرلیں پھر آپ سپلیمنٹری کرلیں۔

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): تھینک یو مسٹر سپیکر! میں شکریہ ادا کرتا ہوں آنریبل ممبر صاحبہ کا، یہ بھی ایک بہت Pertinent Question ہے سر! اس سوال کے تین حصے کے انہوں نے جوابات مانگے ہیں، پہلا جو حصہ ہے، وہ ہے کہ What are the schedule posts، یعنی کہ شیڈول پوسٹ کیا چیز ہے؟ Definition مانگی ہے، تو وہ سر! بڑا Clearly کہ شیڈول پوسٹ جو ہے، یہ PMS Rules ہوتے ہیں جو اس کے ساتھ Annexed بھی ہیں، 2007 کے PMS Rules ہیں، تو اس میں جو شیڈول ہوتا ہے شیڈول ٹو، شیڈول ٹو میں جتنی بھی پوسٹوں کا ذکر ہوا ہوتا ہے، Sir! Those are called schedule posts، ایک تو یہ بات کلیئر ہو گئی۔ دوسرا سر! یہ ہے کہ Or officers of the cadre not available for their posting against schedule post an assigned reason, justification of posting of non-cadre officers، ایک تو سر! اس میں PAS کا جو گروپ ہے، Pakistan Administrative Service، ان کی کمی ہے اس پراونس میں، اس میں کوئی شک نہیں ہے، یہ بات تو وہ بھی کہہ رہی ہے، مان بھی رہی ہے، کلیئر ہے۔ دوسرا یہ ہے سر! کہ اس وقت جو ریکوزیشن ہوئی ہے اور Posted ہیں شیڈول پوسٹ کی جگہ پہ تو سر! یہ رولز کے مطابق ہے، Deputation basis، There is nothing، اس دن ہم نے ڈیبیٹ اس پہ بھی کی تھی جو کو نسچن پہلے بھی آیا ہوا تھا کہ یہ جو PMS Rules ہیں، PMS Rules کے مطابق اگر افسران کی کمی ہے تو آپ دوسرے سے بلکہ میں نے اس دن Quote بھی کیا تھا Rule 11 کو، اس میں 10% جو ہوتا ہے، وہ دوسرے ٹیکنکل سٹاف کے لئے بھی ہوتا ہے، (مداخلت) میں جواب پورا کر دوں جی، تیسرا یہ ہے سر! کہ انہوں نے مانگا ہے کہ جو شیڈول پوسٹس کے Against posted ہیں تو وہ کونسے ڈیپارٹمنٹس سے ہیں، ڈیٹیلز دی جائیں، ان کے نام دیئے جائیں، Rank، بی پی ایس جو ہے وہ دی جائے، شیڈول کیڈر، Pervious posting یعنی ساری ڈیٹیلز دی جائیں؟ تو سر! یہ جو PMS Rules کے نیچے جو پھر دوسرا Annexure ہے تو یہ ہے ایک سے لے کے یہ ہے سر! 24 تک جو کہ Dual charges اس وقت یا ایڈیشنل چارجز ہیں آفیسرز کے پاس، تو اس میں سر! پہلے کالم میں ان کے نام دیئے گئے ہیں، دوسرے میں ان کا کیڈر دیا ہوا ہے اور بی پی ایس دیا گیا ہے، تیسرے میں جو Present

posting ہے، وہ دی گئی ہے اور یہ بھی دیا گیا ہے کہ Date of posting کیا ہے، تو سر! سوال کا جواب تو پورا آچکا ہے، میری ریکویسٹ یہی ہو گی کہ وہ Withdraw کریں جی۔

Mr. Speaker: Thank you Law Minister. Question No. 380, Zafar Azam Sahib-----

محترمہ شگفتہ ملک: سر! میں اس جواب سے مطمئن نہیں ہوں، لہذا اسے کمیٹی کو بھیج دیا جائے۔

جناب سپیکر: یہ کہتی ہیں جی کمیٹی کو ریفر کیا جائے، لاء منسٹر!

وزیر قانون: سر! میں ان کو Honestly ریکویسٹ کر رہا ہوں، مطلب کمیٹی بھیجنا کوئی اتنی بڑی بات تو ہے نہیں، وہ ہو بھی سکتا ہے لیکن سر! اگر وہ مجھے یہ بتا دیں کہ کمیٹی میں فائدہ کیا ہو گا؟ مطلب ڈیٹیلز تو ساری آگئی ہیں، اگر اس سے کوئی پارلیمنٹری اس میں فائدہ ہو رہا ہے، وہ بتا دیں تو میں بالکل Agree کر جاؤں گا، اگر کوئی فائدہ ہے کمیٹی میں بھیجنے کا کیونکہ اس میں تو ساری ڈیٹیلز آگئی ہیں، رولز کے مطابق پوسٹنگ ہے، Government of the day اس کی اختیار مند ہے کہ اپنے Capable officers جہاں پہ بھی پوسٹ کرنا چاہے تو یہ پاور آپ گورنمنٹ سے نہیں لے سکتے ہیں، تو اگر ان کا کوئی پوائنٹ ہے تو میں پھر ضرور Agree کروں گا، وہ بتا دیں جی۔

محترمہ شگفتہ ملک: سر! ایک تو میرا یہ کوسچن ہے کہ انہوں نے وہ جواب نہیں دیا کہ میں نے کہا کہ PMS کے جو آفیسرز تھے، وہ Already protest کیوں کر رہے ہیں، اگر آپ کے پاس کمی ہے؟ دوسری بات انہوں نے Prosecution کے جو لوگ لگائے ہیں سر! تو اگر آپ نے Prosecution کے لوگ یہاں پہ لگائے ہیں تو آپ کے Already-----

جناب سپیکر: شگفتہ ملک صاحبہ! شگفتہ ملک صاحبہ!

محترمہ شگفتہ ملک: عدالتوں میں سر! کمی ہے، عدالتوں کے لوگ پھر کیوں کہتے ہیں کہ Prosecution میں-----

جناب سپیکر: شگفتہ ملک صاحبہ!

محترمہ شگفتہ ملک: نہیں سر! میں، نہیں سر!

جناب سپیکر: شگفتہ ملک صاحبہ! ایک کوئسچن کو اتنا ٹائم میں نہیں دے سکتا، میں ہاؤس کو Put کر دیتا ہوں For voting یا آپ Withdraw کر لیں، Time is short-----

محترمہ شگفتہ ملک: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: دیکھیں آگے بھی کوئسچنز رہتے ہیں، یہ ویسے بحث برائے بحث ہو رہی ہے نا، انہوں نے Respond کر دیا، If you disagree تو Let me، میں Put کر دیتا ہوں ہاؤس کو For voting.

محترمہ شگفتہ ملک: آپ مجھے موقع دیں، میں آپ کو ڈیٹیل سے بتاتی ہوں۔

جناب سپیکر: مائیک کھولیں جی شگفتہ ملک صاحبہ کا، آپ فائنل مجھے بات بتائیں۔

محترمہ شگفتہ ملک: سر! میں یہ پوچھنا چاہ رہی ہوں کہ آپ کے جو سینیئر آفیسر ز ہیں، جو اکیس بائیس گریڈ کے آفیسر ز ہیں، وہ سروس ٹربیونل میں، الیکشن کمیشن میں آپ نے لگائے ہیں، آپ نے کیوں ان لوگوں کو ایسے چار جز دے دیئے؟

جناب سپیکر: آپ کو Respond کر دیا جو ان کے پاس جواب تھا۔

محترمہ شگفتہ ملک: دوسری بات سر! ہے Prosecution کی، اگر عدالتوں میں پھر کمی نہیں ہے، آپ نے Prosecution کے لوگ لگائے، ایک جو میرا استحقاق مجروح ہو رہا ہے کہ اس میں میں نے جو چیز مانگی ہے، انہوں نے ایک آفیسر کے بارے میں ایک ڈیپارٹمنٹ کا لکھا ہے دوسرے کا نہیں لکھا، تو اس کا مطلب ہے کہ یہ ڈیپارٹمنٹ اس طریقے سے ہمیں جواب نہیں دے رہا، تو سر! یا تو میں ڈیٹیل سے بات کروں گی یا اس کو کمیٹی میں بھیج دیں تاکہ میں ڈیٹیل سے اس پہ بات کر لوں۔

Mr. Speaker: Law Minister, Law Minister, final.

وزیر قانون: سر! میری رائے یہ ہے میں نے تو ڈیٹیل میں بتادیا ہے کہ اس میں جو ڈیٹیلز دی گئی ہیں، اس میں کوئی کمی بیشی ابھی رہتی نہیں ہے، ساری ڈیٹیلز اس میں موجود ہیں لیکن سر! اس ہاؤس میں ہماری پہلے دن سے ایک بہت اچھی روایت چل رہی ہے، ہم دیکھ رہے ہیں کہ اپوزیشن کو ہم ریکویسٹ کر رہے ہیں، وہ بھی مان رہے ہیں، اب جو چیزیں Relevant ہیں، اس کو ہم بھیج بھی رہے ہیں، ووٹنگ زیادہ ہم اس لیے Prefer نہیں کر رہے کہ ہمارے پاس تو میجارٹی موجود ہے، جو بھی چیز ووٹنگ پہ آئی گی تو Obviously پھر Opposition defeat ہو گی اس پہ لیکن سر! میں ان سے ریکویسٹ ایک مرتبہ پھر کر رہا ہوں،

ادھر چیف منسٹر صاحب بھی بیٹھے ہیں،اور بھی کیبنٹ ممبرز ہیں، میں Inclined تھوڑا بہت تھا لیکن چونکہ جواب پورا آگیا ہے تو اس میں ایک پھر یہ ہو سکتا ہے، اگر وہ چاہتی ہیں تو Rule 48 ہمارے پاس ایک آپشن موجود ہے سر! اس کو ڈیبیٹ کیلئے Rule 48 کے تحت پھر رکھ لیں لیکن کمیٹی میں میرے خیال میں سر! فائدہ نہیں ہو گا، اگر یہ وہ Accept کرتی ہیں، میں ان کے ساتھ Commit کرتا ہوں، نہیں Accept کرتی تو پھر ہم Oppose کریں گے، ہم کمیٹی میں نہیں جانے دیں گے جی۔

جناب سپیکر: آپ Rule 48 کے تحت ڈیبیٹ کے لئے آپ تیار ہیں؟

محترمہ شگفتہ ملک: لیکن اس میں سر! پھر ایک آجاتے ہیں، دوسرے جو ہیں وہ Lapse ہو جاتے ہیں، جس طرح Last time میں نے ڈسکشن کے لئے دیا تو ایک ہمارے عنایت صاحب کا آگیا تھا، دوسرا جو ہے تو وہ نہیں لیا تو اس پہ بھی تھوڑی سی مجھے سپورٹ دیجیئے۔

جناب سپیکر: تو پھر آپ اپنے ساتھیوں سے بات کریں نا کہ کم ٹائم لیں، میری تو کوشش ہوتی ہے کہ میں سارا ایجنڈا کمپلیٹ کروں، تھوڑی تقریریں کریں۔

محترمہ شگفتہ ملک: ڈسکشن کے لئے Rule-----

جناب سپیکر: Rule 48 کے تحت نوٹس دے دیں آپ۔

Ms. Shagufta Malik: Okay Sir, okay.

جناب سپیکر: آپ In writing notice دے دیں۔

Ms. Shagufta Malik: Okay

جناب سپیکر: کوئسچن نمبر 380، جناب ظفر اعظم صاحب۔

* 380 _ جناب ظفر اعظم: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ او ہیلتھ کرک نے سال 2017 میں مختلف قسم کی آسامیاں مشتہر کی تھیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ آسامیوں کی تفصیل کیٹگری وائز فراہم کی جائے، آیا مذکورہ بھرتیاں میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہیں، بھرتی شدہ افراد کی درخواستیں بمعہ پتہ، تعلیمی قابلیت، تجربہ اور ڈومیسائل کی کاپیاں فراہم کی جائیں؟

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) جی ہاں۔

(ب) اس سلسلے میں عرض ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کرک نے 2017 میں درج ذیل آسامیوں پر خالصاً میرٹ کی بنیاد پر بھرتیاں کی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

تفصیل اشتہار برائے بھرتی جنوری 2017

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد
01	سٹی فارمیسی	09
02	سٹی سرجیکل	07
03	سٹی ریڈیالوجی	06
04	پی ایچ سی ٹیکنیشن	03
05	سٹی پیتھالوجی	02
06	سٹی انستھیزیا	03

تفصیل اشتہار برائے بھرتی اکتوبر 2107

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد
01	سٹی فارمیسی	14
02	سٹی سرجیکل	09
03	سٹی ریڈیالوجی	07
04	پی ایچ سی ٹیکنیشن ایم پی	09
05	سٹی پیتھالوجی	08
06	سٹی انستھیزیا	02
07	سٹی ڈینٹل	08
08	جنریٹر آپریٹر	01
09	ڈرائیور	09

مزید برآں بھرتی شدہ افراد کی درخواستیں بمعہ پتہ، تعلیمی قابلیت، تجربہ اور ڈومیسائل کی کاپیاں ایوان کو فراہم کی گئیں۔

جناب ظفر اعظم: تھینک یو سر۔ سر! آپ کی چیئر سے کئی بار رولنگ آئی ہے کہ محکمہ کی طرف سے جو بھی جوابات آئے تو وہ پورے ہوں اور مکمل ہوں، میرا کوسچن ہے کہ کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ ضلع کرک میں 2017 میں مختلف قسم کی آسامیوں کو۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Zafar Azam Sahib! Answer be taken as read, supplementary, please.

جناب ظفر اعظم: یس سر! یہ انہوں نے مجھے جواب دیا ہے جو کہ بالکل نامکمل ہے، انہوں نے جو جواب دیا ہے، وہ صرف جمعہ کے دن کا اخبار 06 جنوری 2017 کی ایڈورٹائزمنٹ کے متعلق دیا ہوا ہے جبکہ میں نے رات لائبریری میں گزار کر وہ اشتہار لایا جہاں پر ان کی Vacancies تھیں، وہ یہی تھیں جی۔

جناب سپیکر: سوال کریں نا آپ، سپلیمنٹری بھیجیں۔

جناب ظفر اعظم: جی۔

جناب سپیکر: سپلیمنٹری کوسچن کریں نا آپ۔

جناب ظفر اعظم: نہیں جی، یہ 06 جنوری کا جواب تو انہوں نے دیا ہے لیکن میرے سوال کے مطابق یہ جو دوسری ایڈورٹائزمنٹ انہوں نے کی تھی 13-10-2017 کو، اس ایڈورٹائزمنٹ کا جواب انہوں نے نہیں دیا ہے، میں خود آپ کے پاس آیا ہوں اور ان کی اپوائنٹمنٹ کے لیٹرز بھی یہاں ساتھ لایا ہوں، یہ موجود ہیں، اس لئے میں مطمئن نہیں ہوں کہ ان کا جواب پورا ہے، پورا جواب نہیں دیا ہے، ضمنی جواب دیا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ مجھے پورا جواب دیا جائے۔

جناب میاں نثار گل: جناب سپیکر! میں سپلیمنٹری کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی سپلیمنٹری۔

جناب میاں نثار گل: شکریہ جناب سپیکر! ملک ظفر صاحب نے جو سوال کیا ہے جی، اس میں ذرا آپ کو منسٹر صاحب کی توجہ چاہتا ہوں۔ لکھا گیا ہے کہ مندرجہ بالا تمام آسامیوں کے لئے ضلع کرک کے مستقل باشندوں کو ترجیح دی جائے گی، یہ اشتہار ہے 'مشرق' کا جی، جناب سپیکر! آپ ذرا دیکھ لیں اس لسٹ کو،

یہ چار پانچ Pages کی لسٹ ہے، گیارہ سکیل کے، بارہ سکیل کے لوگ خیبر ایجنسی باڑہ سے، مردان سے، پشاور سے، لکی سے کرک ہاسپٹل میں بھرتی کئے گئے ہیں۔جناب سپیکر! وزیر اعلیٰ صاحب میرے خیال میں دو دن پہلے کرک تشریف بھی لے گئے تھے اور ایک (ویڈیو) 'وائرل' ہوئی تھی کہ کلاس فور آدمی آپریشن کر رہا تھا، ہم ان کا شکریہ بھی ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اس کو Suspend بھی کیا لیکن ڈاکٹر کا نہیں پوچھا، اب یہ انیس لوگ ہیں، ذرا میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں ہیلتھ منسٹر سے کہ آیا یہ ابھی کرک میں کام کر رہے ہیں یا اپنے اضلاع کو چلے گئے ہیں؟ یہ بڑا Sensitive سوال ہے، ہمارا پسماندہ علاقہ ہے، لوگ بھرتی ادھر ہو جاتے ہیں، اس کے بعد ان کو ٹرانسفر کیا جاتا ہے، یہ لسٹ بھی سامنے پڑی ہوئی ہے، آپ دیکھ لیں، جواب ہے، اپنے بارہ سکیل کے گیارہ سکیل کے لوگ کس طرح نہیں ہیں کہ دوسرے ضلع کے لوگوں کو بھرتی کیا گیا؟ جناب سپیکر! آپ نے پہلے بھی کہا تھا، اس میں منسٹر کا قصور نہیں ہوتا، حکومت کا قصور نہیں ہوتا، ایک ڈی ایچ او یا ایک آدمی کا قصور ہوتا ہے، وہ مردان کا بندہ ہے، اس کے لئے انکوائری کی جائے تاکہ پھر دوسرے لوگوں کو عبرت ہو، اسی طرح اگر کرتے رہیں کرتے رہیں تو میرے خیال میں پھر کل مردان میں بھی ہوگا، صوابی میں بھی ہوگا۔۔۔۔

جناب سپیکر: جواب لے لیں۔Minister Health! To respond, please۔

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): جناب سپیکر صاحب! پہلے سوال کا جواب یہ ہے کہ جواب تو مکمل تھا جو ہم نے دیا تھا، اشتہار برائے بھرتی جنوری 2017 بھی موجود ہے اور تفصیل اشتہار برائے بھرتی اکتوبر 2017 بھی موجود ہے جس میں میں Quickly آپ کو بتا سکتا ہوں کہ یہ سٹی فارمیسی کی چودہ پوسٹس تھیں، سٹی سرجیکل کی نو پوسٹس تھیں، سٹی ریڈیالوجی کی سات پوسٹس تھیں، پی ایچ سی ٹیکنیشن کی نو پوسٹس تھیں، سٹی پیتھالوجی کی آٹھ پوسٹس تھیں، سٹی انستھزیا کی دو پوسٹس تھیں اور سٹی ڈینٹل کی آٹھ پوسٹس تھیں، جنریٹر آپریٹر کی ایک پوسٹ تھی اور ڈرائیور کی نو پوسٹس تھیں، یہ اکتوبر 2017 میں جو بھرتی ہوئی تھی جی۔ جہاں تک بات ہے ایم پی اے صاحب میاں نثار گل صاحب کی کہ انہوں نے کہا کہ اور جگہوں سے بھرتی ہوئے ہیں لوگ کرک میں، مجھے تو نہیں پتہ اس کا، میں تو جب سے آیا ہوں میں نے تو Ban لگایا ہے بھرتیوں پہ، تین مہینے ہوگئے ہیں کہ کوئی بھرتی نہیں ہوئی، بار بار جی۔۔۔۔

میاں نثار گل: اس میں یہ ہے کہ پلیز آپ پیج نمبر 300 کو دیکھ لیں، آپ پیج نمبر 101 کو دیکھ لیں، آپ پیج نمبر 271 کو دیکھ لیں، آپ پیج نمبر 123 کو دیکھ لیں، یہ آپ کے جواب کی کاپیاں ہیں، انیس لوگ فارمیسی والے منسٹر صاحب آپ نے بھرتی نہیں کیے ہیں، سوال 2017 کا ہے، ہم نے آپ سے پہلے بھی گلہ کیا تھا کہ خدا کے لئے آپ تھوڑی انکوائری کر لیں، ایک کمیٹی بنا دیں، آپ کے ساتھ ہم اور ملک صاحب ملے بھی تھے، آپ کی غلطی نہیں ہوگی، سابق منسٹر کی غلطی نہیں ہوگی، ایک آدمی کی غلطی ہوگی کہ انہوں نے غلط لوگوں کو بھرتی کیا پھر ٹرانسفر کیا گیا اور وہ انیس پوسٹیں آپ دیکھ لیں کہ باڑہ سے آدمی آتا ہے، کرک میں نوکری کرتا ہے، سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، آج وہ کرک میں نہیں ہے، انیس لوگ بھرتی ہوئے، پھر کرک سے شفٹ ہو کے اپنے ضلعوں کو چلے گئے، میرا ضمنی سوال اس میں یہ ہے کہ آپ کے جواب کے ساتھ یہ لکھا ہوا ہے، جواب کے ساتھ پیجز ہیں، میرے ساتھ پیجز ہیں، اس میں یہ لکھا ہوا ہے، اس میں آپ ایک انکوائری۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: میاں نثار گل صاحب! یہ کس پوسٹ کے لوگ تھے، کس پوسٹ کے لوگ تھے؟

میاں نثار گل: جی، گیارہ بارہ فارمیسی کے مطلب انستھزیا کے یہ جی لکھا ہوا ہے، یہ دیکھیں لسٹ ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ دیکھیں، اس کے لئے تو پابندی شاید نہیں ہے۔

میاں نثار گل: کرک کے لوگوں کو بھرتی ہونا چاہیئے تھا نا جی۔

جناب سپیکر: کلاس فور ہوتا ہے۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: ڈویژنل لیول پہ ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: ڈویژنل لیول پہ ہوتا ہے۔

جناب میاں نثار گل: نہیں جی، اس میں باڑہ کے لوگ بھی آئے ہیں۔

Mr. Speaker: Class four from the same district, remaining from the division-----

میاں نثار گل: نہیں، اشتہار میں لکھا ہوا ہے کہ کرک کے لوگوں کو سیٹ دی جائے گی۔

Mr. Speaker: And seventeen and above from the Province.

میاں نثار گل: سر! اشتہار میں لکھا ہے کہ کرک کے لوگوں کو ترجیح دی جائے گی۔

جناب سپیکر: وہ اب کسی نے لکھ دیا ہے لیکن قانون یہی ہے۔

میاں نثار گل: جناب سپیکر! یہ بڑا Sensitive Question ہے۔

جناب ظفر اعظم: جو ڈویژنل لیول پہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: لیکن وہ ڈویژن تو ایک ہی بنتا ہے نا۔

جناب ظفر اعظم: جو ڈویژنل لیول پہ نہیں ہے اور ہسپتال سارے خالی پڑے ہوئے ہیں، جو باڑہ سے آئے وہ باڑہ چلے گئے۔

جناب سپیکر: چلیں ایسا کرتے ہیں، آپ منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ جائیں۔۔۔۔۔

جناب ظفر اعظم: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: میری عرض سنیں، Zafar Azam Sahib! You are a senior most honourable Member of this House، آپ میاں نثار صاحب! منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ جائیں، دیکھ لیں اگر آپ کی شکایت Genuine ہے تو آپ پلیز انکوائری کریں اس میں، ٹھیک ہے؟

میاں نثار گل: اس میں مسئلے ہیں سر۔

جناب سپیکر: انکوائری کر لیں گے لیکن آپ بیٹھ جائیں منسٹر صاحب کے ساتھ۔

میاں نثار گل: اوکے۔

Mr. Speaker: Thank you very much. Question No. 390, Mr. Salah-ud-Din, MPA.

Mr. Salah-ud-Din: Mr. Speaker, Sir! Is it 304 or-----

Mr. Speaker: Question No. 390.

* 390 _ جناب صلاح الدین: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حلقہ PK-71 میں واقع سول ڈسپنسری سلیمان خیل میں ایل ایچ ڈبلیوز کی مختلف آسامیاں خالی ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو محکمہ مذکورہ ڈسپنسری میں خالی آسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) اس سلسلے میں عرض ہے کہ پالیسی کے مطابق سول ڈسپنسری میں ایل ایچ ڈبلیو کی کوئی آسامی نہیں ہوتی البتہ ڈسپنسری سے محلقہ علاقے میں پالیسی کے مطابق دو ایل ایچ ڈبلیوز کام کر رہی ہیں۔

(ب) جیسا کہ جز(الف) میں درج ہے۔

Mr. Salah-ud-Din: Well, I am okay with the reply just to save the time.

Mr. Speaker: Thank you. Question No. 403-----

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر! میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ کا اپنا رہ جائے گا، آپ کا اپنا رہ جائے گا۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: خوشدل خان صاحب، سپلیمنٹری۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: یہ سوال کے جواب میں تو انہوں نے لکھا ہے 'نان لوکل' چوکیدار کو اپوائنٹ کیا ہے، وہ ابھی تک کام کر رہا ہے، تو کوسچن یہ ہے کہ 'نان لوکل' اب سلیمان خیل جو Backward area ہے جو کہ 2008 سے لیکر 2010 تک سخت دہشتگردی کا شکار رہا ہے تو یہ کس طرح مطلب ہے وہاں پر کام کس طرح کرتا ہے؟ انہوں نے یہ تفصیل بھی نہیں دی ہے۔ سر! دوسرا کوسچن یہ ہے کہ آیا یہ درست ہے کہ لیٹرین بجلی وغیرہ سسٹم مکمل طور پر خراب ہے؟ جی ہاں، اس سلسلے میں بھی ضلعی حکومت کے ساتھ رابطہ ہے۔ جب ایک ڈسپنسری میں بجلی نہ ہو، لیٹرین نہ ہو تو کس طرح ہم اس کو کہتے ہیں ڈسپنسری؟ تو سر! اس کا جواب دینا چاہیئے کہ یہ کب تک تعمیر کریں گے اور کب تک مطلب یہ چیز، اور وہ 'نان لوکل' وہاں کام کر رہا ہے چونکہ وہ ایریا دہشتگردی کا شکار ہو چکا ہے تو مہربانی کر کے، چیف سیکرٹری اور سیکرٹری ہیلتھ نے چترال کا دورہ کیا ہے، میں ان سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ آپ سیر و تفریح کو چھوڑ کر اپنے گھر کو سنبھالیں، یہ ضلع پشاور کے بالکل نزدیک ہے، Stone throwing distance پر ہے لیکن وہاں پر یہ حال ہے کہ آپ کی ڈسپنسری میں نہ لیٹرین ہے، نہ بجلی ہے تو کس طرح مطلب ہے یہ-----

جناب سپیکر: خوشدل خان صاحب! آپ دیکھیں وکیل ہیں، آپ بڑے منجھے ہوئے ہیں، سپلیمنٹری پر آیا کریں تقریر پہ نہیں۔

وزیر صحت: ان کے کوئسچن پہ جی I will talk to the district government کیونکہ They are responsible for Primary Health Care Facilities، اس کی Repair and maintenance وہ کرتے ہیں، یہ ہمارا Domain ہے ہی نہیں اور I will talk to the district government کہ یہ جلد سے جلد کرلیں۔

جناب سپیکر: تھینک یو۔ جناب صلاح الدین صاحب، کوئسچن نمبر 403۔

* 403 _ جناب صلاح الدین: کیاوزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حلقہ PK-71 میں سول ڈسپنسری سلیمان خیل کام کر رہی ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی باؤنڈری وال کا زیادہ حصہ خراب ہو چکا ہے، چوکیدار بھی نان لوکل ہے اور اکثر اوقات کار میں موجود نہیں ہوتا؛

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ لیٹرین و بجلی وغیرہ کا سسٹم مکمل طور پر خراب ہے؛

(د) اگر (الف) تا (د) کے جوابات اثبات میں ہوں تو محکمہ مذکورہ ڈسپنسری کی کب تک تعمیر و مرمت اور دیگر سہولیات میسر کرے گا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) جی ہاں۔

(ب) اس سلسلے میں عرض ہے کہ مذکورہ ڈسپنسری کی باؤنڈری وال ماضی میں بم دھماکے میں خراب ہو چکی ہے اور اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ (ناظم) کے ساتھ رابطہ ہو چکا ہے اور توقع ہے کہ موجودہ مالی سال میں اس کی مرمت ہو جائے گی، چونکہ ڈسپنسری کی مرمت ضلعی حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے اور جہاں تک چوکیدار کا تعلق ہے، وہ اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے

(ج) جی ہاں، اس سلسلے میں بھی ضلعی حکومت کے ساتھ رابطہ جاری ہے اور یہاں پر سولر سسٹم لگانے پر غور کیا جا رہا ہے۔

(د) جیسا کہ جز (ب) میں درج ہے۔

Mr. Salah-ud-Din: 403, thank you Mr. Speaker, Sir! Well, well sorry to say it, again honourable Minister will might not be very happy with this but this is totally wrong, that guy, that Chowkidar, he never goes there, he is never performing his duty at all.

وہ اپنی ڈیوٹی پہ آتا ہی نہیں ہے اور اس کی Logic دیکھیں، وہ کہتا ہے کہ مجھے * + +نے اپوائنٹ کیا تھا، کسی کا باپ بھی مجھے ادھر سے اس کے لئے نہیں لا سکتا، (تالیاں) تو وہ صرف تنخواہ لینے اور وہ بھی ڈسپنسری میں نہیں آتا، تنخواہ پتہ نہیں کہاں سے لیتا ہے اور تین مہینے ہوئے، وہ صرف حاضری کے لئے

آتا ہے، Once in a month or after two months I went to that dispensary myself five times, I have been there on different days in different weeks and I never found him there Mr. Speaker, so, what are we going to do about it? As you said, should I just withdraw this again or should it be referred to a Committee, let the truths come forward تاکہ ہم حقیقت بھی جان سکیں۔

Mr. Speaker: Health Minister, to respond please, this is-----

وزیر صحت: آنریبل سپیکر صاحب! ایم پی اے صاحب بار بار سیکورٹی پہ زیادہ ترجیح دے رہے ہیں بالکل اچھی بات ہے۔ چوکیدار کے بارے میں I told them کہ-----

---

* بحکم جناب سپیکر حذف کئے گئے۔

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): پوائنٹ آف آرڈر، سر!

جناب سپیکر: جی لاء منسٹر۔

نکتہ اعتراض

وزیر قانون: سر! یہ سوال جو بھی ہے، اس کا Detailed جواب آنا چاہیئے لیکن Being the Custodian of the House تو سر! میں آپ کی توجہ جو Rule 219 ہے:

"**219. Rule of debate.-** (1) The subject matter of every speech shall be strictly relevant to the question before the Assembly.

(2) A Member while speaking shall not-

(a) reflect upon the President or the Governor in his personal capacity; provided that nothing in this sub-rule shall preclude any reference, subject to the provisions."

سر! میری ریکویسٹ یہی ہے کہ جواب لے لیں لیکن کسی کی چونکہ ہاؤس کے رولز اجازت نہیں دیتے کہ آپ گورنر یا پریذیڈنٹ یا کسی اور پرائیویٹ شخص کے اوپر بھی آپ کوئی الزام ادھر لگائیں، تو سر! میری ریکویسٹ یہی ہو گی کہ رولز کو Follow کیا جائے۔

جناب سپیکر: میں اس کو Expunge کرتا ہوں۔ جی صلاح الدین صاحب! منسٹر صاحب جواب دیتے ہیں۔

وزیر صحت: I would like to respond، ایم پی اے صاحب! جیسے میں نے آپ کو کہا کہ I think کہ We should talk about things that are related to Health, my department is there to provide health care, not security. You are concentrating on security guards but anyway that is part of it, they are employed, they should work. I just want you to convey one of my messages to all these employees right from this House کہ جیسے آپ نے کہا کہ وہ کہہ رہا ہے کہ کسی کا باپ بھی مجھ پہ کام نہیں کروا سکتا، ان کو سارے جتنے بھی ایمپلائز ہیں ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے جو کہ کام نہیں کرتے، Who are paid to serve the public, who are public servants, please convey my message to them کہ ان کا باپ ابھی آچکا ہے And they better perform and they better go to the duty. If this guy is not, if this concerned chowkidar is not there, I assure you کہ آج شام تک He will be relieved, if he is not there on duty today, so this is what I can assure you.

جناب سپیکر: جی سردار حسین بابک صاحب! سپلمنٹری۔

جناب سردار حسین: شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! منسٹر لاء نے Rule کا حوالہ دیا لیکن میرے خیال میں موؤر نے گورنر صاحب کے حوالے سے کوئی، منسٹر لاء اگر توجہ دیں تو۔۔۔۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر!

جناب سردار حسین: میرے خیال میں انہوں نے گورنر صاحب کے حوالے سے کوئی بات نہیں کی، انہوں نے ایمپلائیز کے حوالے سے بات کی تھی، وہ وہاں یہ بات کر رہا ہے کہ مجھے گورنر صاحب نے لگایا ہے، میں اگر ڈیوٹی کروں یا نا کروں تو مجھے کوئی ادھر سے ہٹا نہیں سکتا، لہذا میرے خیال میں انہوں نے گورنر صاحب

کے حوالے سے صرف یہی بات کی ہے کہ ایمپلائی یہ بات کر رہا ہے کہ مجھے اس جگہ سے کوئی ہٹا نہیں سکتا، لہذا میرے خیال میں موؤر نے کوئی ایسی بات نہیں کی۔

جناب سپیکر: تھینک یو بابک صاحب۔

نشانزدہ سوال اور اس کا جواب

جناب سپیکر: کوئسچن نمبر 402، جناب خوشدل خان صاحب۔

* 402 _ جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حلقہ PK-70 کے یونین کونسل ارمڑ میانہ میں بی ایچ یو موجود ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات ہو تو:

(i) مذکورہ بی ایچ یو میں تمام بنیادی سہولتیں موجود ہیں؛

(ii) مذکورہ بی ایچ یو میں کل کتنی منظور شدہ آسامیاں ہیں؛

(iii) کون کونسی آسامیوں پر اہلکار کام کر رہے ہیں اور کونسی آسامیاں خالی ہیں، نیز کیا مذکورہ آسامیوں پر کام کرنے والے اہلکار کوالیفائیڈ ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): (الف) جی ہاں۔

(ب) (i) مذکورہ بی ایچ یو میں تمام بنیادی سہولتیں موجود ہیں۔

(ii) کل منظور شدہ اور خالی آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	منظور شدہ آسامی	پر شدہ آسامی	خالی آسامی
01	میڈیکل آفیسر۔1	1	0
02	ایل ایچ وی۔1	1	0
03	ایف ایم ٹی۔1	1	0
04	ہیلتھ ٹیکنیشن۔1	1	0
05	دائی۔1	1	0
06	وارڈ اردلی۔1	1	0

0	1	چوکیدار۔1	07
0	1	بہشتی۔1	08

(iii) مزید برآں مذکورہ آسامیوں پر تعینات سٹاف کوالیفائیڈ ہے۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: سر! میں مطمئن ہوں بس اور تکلیف نہیں دیتا اپنے بھائی کو۔

جناب سپیکر: تھینک یو۔ کوسچن نمبر 413، محترمہ نگہت اورکزئی صاحبہ!

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: تھینک یو مسٹر سپیکر۔ میں تو صرف اتنا کہوں گی، وہی میرا صرف جواب ہی واپس آیا ہے جو میں نے لکھ کر سوال بھیجا تھا، مجھے بڑے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔

جناب سپیکر: آپ سپلیمنٹری کریں نا؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: نہیں نہیں، دیکھیں سپیکر صاحب، لاء منسٹر صاحب! کیا آپ توجہ دیں گے کیونکہ لاء منسٹر صاحب سر! ایک تو لاء منسٹر صاحب کو ایسا کریں کہ دو چار محکمے جس میں کہ وہ جاں فشانی سے کام کر رہے ہیں تاکہ وہ۔۔۔۔۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: اور اپنی سیٹ پر بیٹھیں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: نہیں نہیں، سیٹ کو چھوڑ دیں۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر سن رہے ہیں آپ کی بات، آپ کریں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: نہیں سر! یہ بالکل جیسا کہ شگفتہ ملک۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کو جواب ہی نہیں دیا گیا اس کوسچن کا؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: میں یہی تو کہہ رہی ہوں کہ میرا صرف یہ سوال آیا ہوا ہے، اس کا کوئی جواب نہیں آیا۔ جناب سپیکر! یہ مذاق ہے اس اسمبلی کے ساتھ اور جناب سپیکر! میں اب اس آدمی کے ساتھ جو ہے کیا کروں، اس آفیسر کے ساتھ کیا کروں، اس ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ کیا کروں جناب سپیکر صاحب؟

جناب سپیکر: لاء منسٹر! جواب دیجئے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر!

Mr. Speaker: Law Minister, please, respond please.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: میرا سوال صرف دے دیا ہے جواب تو آیا ہی نہیں ہے۔

وزیر قانون: میں میڈم سے ریکوسٹ کرتا ہوں، پلیز۔

جناب سپیکر: ذرا جواب نگہت بی بی جواب سن لیں، دو منٹ Please take seat، جواب سن لیں۔

وزیر قانون: سر! میں دو باتیں صرف کرنا چاہ رہا ہوں، صرف دو باتیں، ایک تو میڈم کا شکریہ ادا کرتا ہوں، لیڈر آف دی ہاؤس۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Honourable Chief Minister Sahib will respond.

(Applause)

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر! میں میڈم سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ وہ ذرا زیادہ غصہ نہ ہوں، ان کی بات اپنی جگہ پہ ٹھیک ہے، میں اس فورم پہ ان کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جس بندے نے، جس آفیسر نے بھی یہ جواب نہیں بھیجا ہے، میں اس کے خلاف کارروائی کروں گا کہ آپ لوگ چونکہ ہماری حکومت کا حصہ ہیں، اس اسمبلی کا حصہ ہیں، (تالیاں) یہ میں آپ سے Promise کرتا ہوں کہ ان شاءاللہ ان کے خلاف میں ایکشن لوں گا، تھینک یو۔

جناب سپیکر: آنریبل چیف منسٹر صاحب! میں ایک درخواست کروں گا کہ۔۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: ایک منٹ، اکثر سیکرٹریز صاحبان ہمیں اس دن صبح جواب بھیجتے ہیں جبکہ ہم نے کہا ہوا ہے کہ دو دن اجلاس سے پہلے ہمیں جواب پہنچنا چاہیئے جس سے کہ ممبرز کو بڑی تکلیف ہوتی ہے، ان کو خود پڑھا ہوا نہیں ہوتا جواب اور یہ بار بار میں رولنگ دے دے کے لیکن اس کا ابھی تک خاطر خواہ اثر نہیں پڑ رہا، تو آپ اپنے Good office سے یہ ایک ڈائریکٹیو جاری کریں کہ تمام جو سیکرٹریز صاحبان ہیں، اس ہاؤس کے بزنس کو سیریس لیں اور جواب وقت پہ بھیجیں۔ جی نگہت اورکزئی صاحبہ!

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: تھینک یو، جناب سپیکر! میں آنریبل چیف منسٹر صاحب کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے میرے اس سوال پہ جس کا جواب نہیں آیا، اس پہ Respond کیا اور اللہ کرے کہ وہ مطلب ایسے ہی جواب جیسا کہ انہوں نے دیا ہے، اس کو Fulfill کریں، تو I am thankful to honourable Chief Minister Sahib کہ انہوں نے میرے اس سوال کا خود جواب دیا، تھینک یو جی۔

Mr. Speaker: Thank you very much, 'Questions hour' is over.

اراکین کی رخصت

Mr. Speaker: 'Leave Applications': Malik Badshah Saleh MPA, 26th; Arbab Muhammad Waseem, MPA 26th to 28th December; Mr. Faisal Ameen Khan Gandpur, MPA 26th; Mr. Liaqat Muhammad Khan, MPA 26th; Mr. Riaz Khan, MPA 26th; Nawabzada Fareed Salah-ud-Din, MPA 26th; Ms: Samar Billor Sahiba, 26th; Mr. Kamran Khan Bangash, 26th; Mr. Akram Khan Durrani, MPA 26th; Malik Shaukat Ali, 26th; Mr. Mehmood Khan Bettani, MPA 26th; Taj Muhammad Khan Sahib, 26th December to 02nd January; Shahram Khan Tarakai, MPA 26th December to 05th January.

منظور ہیں جی؟

(تحریک منظور کی گئی)

Mr. Speaker: Leave granted.

(Interruption)

جناب سپیکر: ایک سیکنڈ جی۔

وزیر قانون: جناب سپیکر! کامران بنگش صاحب تو ادھر موجود ہیں؟

جناب سپیکر: کامران بنگش صاحب کی تو Leave، (قہقہہ) اچھا ایک سیکنڈ میں کرتا ہوں جی، میرے خیال میں ہمارے بیچ میں اور بھی کافی بزنس ہے تو ہم آٹھ، نو، دس، گیارہ، بارہ، تیرہ جو ٹیبل کرنی ہیں چیزیں، وہ کرلیں تو پھر کر لیتے ہیں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! وہ کٹ موشنز اور ایڈجرنمنٹ موشنز بھی تو شامل کرنی ہیں نا؟

جناب سپیکر: نہیں، وہ کرتے ہیں، یہ تو ایک منٹ کا کام نہیں ہے، ایک منٹ میں یہ تینوں میں لے لیتا ہوں اس کے بعد آپ Openly کرتے رہیں۔ بابک صاحب، اچھا جن آنریبل ممبرز کو SMS alerts نہیں ملتے ہمارے ہاؤس کے سیکرٹریٹ کی طرف سے، وہ ہمارے سیکرٹریٹ سے رابطہ کرلیں آئی ٹی سے تاکہ ان کو یہ Alerts جو ہیں، SMS جو ادھر سے آتے ہیں، وہ آپ کو ملتے رہیں۔ آئٹم نمبر۔۔۔۔۔

جناب سردار حسین: سر! میں بات کرلوں کیونکہ ابھی سی ایم صاحب موجود ہیں، بعد میں وہ چلے جائیں گے۔

جناب سپیکر: نہیں، سی ایم صاحب نہیں جائیں گے، آج ہمارے ساتھ ہیں، آج ہمارے ساتھ چائے پیئیں گے۔

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا محکمہ ٹرانسپورٹ کے ملازمین کی مستقلی ملازمت مجریہ 2018 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 08 and 09: Minister for Law, on behalf of honourable Chief Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Employees of Transport Department (Regularization of Services) (Amendment) Bill, 2018, may be taken into consideration at once.

Minister for Law: Thank you, Mr. Speaker. Mr. Speaker! On behalf of honourable Chief Minister, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Employees of Transport Department (Regularization of Services) (Amendment) Bill, 2018, may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Employees of Transport Department (Regularization of Services) (Amendment) Bill, 2018, may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clause 1 of the Bill, therefore-----

Mr. Salah-ud-Din: Mr. Speaker!

جناب سپیکر: یس، صلاح الدین صاحب! آپ کا Clause 2 میں ہے، Salah-ud-Din Sahib!

Your amendment is in Clause 2, Salah-ud-Din Sahib! Just wait. Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clause 1 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 1 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 1 stands part of the Bill. Mr. Salah-ud-Din and Malik Zafar Azam.

Mr. Salah-ud-Din: Okay, Sir.

<u>جناب سپیکر</u>: مسٹر صلاح الدین اینڈ ظفر اعظم، پہلے ملک صلاح الدین صاحب کر لیں، Please move
that، اچھا جوائنٹ امنڈمنٹ ہے آپ کی، Amendment in Clause 2 of the Bill, Mr.
Salah-ud-Din, MPA.

<u>Mr. Salah-ud-Din:</u> Thank you, Mr. Speaker Sir, I beg to move that first of all in the proviso, first proviso attached to Section 5, as referred to in Clause 2, may be deleted and the word “further” in the second proviso may be omitted also and I give some reasons for this as well. In this, says, in the first proviso, “Provided that the scrutiny committee shall be constituted by the Road Transport Board which shall verify the qualification, experience and other criteria for PBT employees against which they are appointed”. Well, if it is done at this stage, why these things were not taken into consideration by the time when they were being employed?

اب جب آپ ان کی ابھی سکروٹنی کریں گے تو یہ اس وقت کیوں نہیں کی گئی جب آپ ان کو اپوائنٹ کر رہے تھے اور یہاں پہ دس ملین نوکریاں آپ کیسے دیں گے جب آپ لوگوں کو نوکریوں سے اب فارغ کر رہے ہو؟ نوکریوں سے تو فارغ ان کو ہونا چاہیئے جنہوں نے ان کو غلط اپوائنٹ کیا تھا،

That’s why I want this proviso be removed and be deleted Mr. Speaker Sir, but I have got another issue as well. I have received a letter, saying that the committee has already been constituted and the work has already been done. We are considering it at this stage but what should have happened, has happened already. It should have been happening after this

یہ تو پہلے ہی ہو چکا ہے تو اب Consider کرنے کا فائدہ ہی کیا ہو گا؟ مسٹر سپیکر صاحب! آنریبل لاء منسٹر اگر اس میں تو اس لئے کہ یہ تو ہو چکا تو اب ہم اس کو Consider ہی کیوں کریں اس لئے کہ یہ سکروٹنی تو ہو چکی۔

<u>جناب سپیکر</u>: ظفر اعظم صاحب بھی کر لیں نا، پھر ایک دفعہ وہ Respond کر لیں گے۔

<u>Mr. Zafar Azam</u>: Sir! I beg to move that in the proposed Section 5, as referred to in Clause 2, the first proviso may be deleted and thereafter the word “further”, occurring in the second proviso, may be deleted.

سر! ان سب کی اپوائنٹمنٹ ہو یا جس طرح بھی ہوا تھا، اس وقت یہ سب کچھ پراسیس پر سے گزر کر اپوائنٹ ہوئے تھے تو اس کی دوبارہ پھر سے سکروٹنی کرنا اور یہ کرنا تو اس کا مطلب ہے کہ، میرا تو خیال یہ ہے کہ ان کو مزید ذہنی کوفت میں مبتلاء کرنے کے مترادف ہو گا، لہذا میں یہ امنڈمنٹ پیش کرتا ہوں کہ اس کو Delete کرکے اور Second proviso میں "further" کا لفظ Delete کرکے اس کو First proviso پر لے آئیں۔ تھینک یو سر۔

Mr. Speaker: Law Minister, to respond, please.

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): تھینک یو مسٹر سپیکر۔ میں شکریہ ادا کرتا ہوں دونوں آنریبل ممبرز ظفر اعظم صاحب اور صلاح الدین صاحب جنہوں نے امنڈمنٹ موو کی ہے اور سر! میں چونکہ جو امنڈمنٹ موو ہوئی ہے، وہ ایک Proviso ہے Section 5 کے اندر، تو اس کے اوپر انہوں نے کہا ہے کہ اس کو Delete کر دیا جائے۔ سر! وہ کہتا ہے، میں ذرا پڑھ لیتا ہوں، Provided جو یہ Delete کرنا چاہ رہے ہیں،

"Provided that the scrutiny committee shall be constituted by the Road Transport Board which shall verify the qualification, experience and other criteria for PBT employees against which they were appointed"

سر! اس میں جس طرح آنریبل ممبر نے بھی بتایا کہ ایک Process already underway ہے، اس میں پراسیس شروع ہے اور یہ کمیٹی جو ہے Already اس کو دیکھ رہی ہے اور اس کے اوپر ان کے جو کوائف ہیں، ان کو چیک کر رہی ہے اور ابھی فنانس میں یہ کیس گیا ہوا ہے Creation of posts کے لئے، تو سر! میرے خیال میں یہ Transparency کے لئے اور سر! یہ ان کے جو Apprehensions ہیں کہ یہ نہ ہو کہ کوئی کسی کو بے روزگار کر دیا جائے، تو سر! وہ On the floor of the House میں Commit کرتا ہوں کہ کوئی بھی بے روزگار نہیں ہو گا، صرف یہ ایک Transparency کے لئے تاکہ اگر کوئی غلط کوائف ہیں، غلط کوئی ڈگری ہے، غلط کوئی مثلاً Qualifications ہیں، اگر کہیں پہ بھی پتہ چل جائے تاکہ ہمارے پاس کوئی Mechanism موجود ہو، تو سر! میں Assure کراتا ہوں کہ کوئی بھی فارغ نہیں ہو گا،

اس گورنمنٹ کی پالیسی ہے ملازمتیں دینا، کسی کو ملازمت سے نہیں نکالا جائے گا، یہ میں ایشورنس دلاتا ہوں جی اور باقی میری ریکویسٹ یہی ہوگی کہ وہ Withdraw کر جائیں تاکہ ہم اس کو پاس کرا سکیں۔

<u>جناب سپیکر</u>: صلاح الدین صاحب، ایم پی اے۔

<u>Mr. Salahuddin</u>: Mr. Speaker! That`s okay, I would do that but a scrutiny committee was constituted,

جب Rule میں ہی نہیں ہے، جب آپ نے امنڈمنٹ کی ہی نہیں ہے تو اب اس امنڈمنٹ کی کیا ضرورت ہے، یہ Constitute تو یہ سکروٹنی کمیٹی تو ہو چکی، اگر ہم یہ Proviso میں اب Provide کرتے ہیں یا نہیں کرتے Does it make any difference? I let it go, honourable Minister is requesting, so let it.

<u>جناب سپیکر</u>: جناب ظفر اعظم!

<u>جناب ظفر اعظم</u>: لاء منسٹر صاحب نے جو Surety دی ہے، ویسے بھی وہ بڑا Cooperative ہے جی، غریب لوگوں کی بہت امداد کرتے ہیں تو میں اپنی امنڈمنٹ واپس کرتا ہوں جی۔

<u>Mr. Speaker</u>: Since-----

(Interruption)

<u>جناب سپیکر</u>: امنڈمنٹ تو Withdrawn ہوگئی۔

So, now the question before the House is that the original Clause 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. Original Clause 2 stands part of the Bill. Long title and preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا محکمہ ٹرانسپورٹ کے ملازمین کی مستقلی ملازمت مجریہ 2018 کا پاس کیا جانا

<u>Mr. Speaker</u>: 'Passage Stage': The Minister for Law, on behalf of honourable Chief Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Employees of Transport Department (Regularization of Services) (Amendment) Bill, 2018, may be passed.

<u>Minister for Law:</u> Thank you, Mr. Speaker. Mr. Speaker, on behalf of the honourable Chief Minister, I beg to move that the Khyber

Pakhtunkhwa, Employees of Transport Department (Regularization of Services) (Amendment) Bill, 2018, may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Employees of Transport Department (Regularization of Services) (Amendment) Bill, 2018, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا ایجوکیشن ایمپلائز فاؤنڈیشن مجریہ 2018 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 10: Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Minister Law will present it. Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Education Employees Foundation Bill, 2018, may be taken into consideration at once.

Minister for Law: Thank you, Mr. Speaker. Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Education Employees Foundation Bill, 2018, may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Education Employees Foundation Bill, 2018, may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Amendment in Clauses 1 to 3 of the Bill, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 3 stand part of the Bill. Amendment in Clause 4 of the Bill, Mr. Salah-ud-Din, MPA, to please move his amendment in Clause 4, in sub-clause (2), in paragraphs (c) and (d) of the Bill. Mr. Salah-ud-Din, MPA.

Mr. Salah-ud-Din: Thank you Mr. Speaker, I beg to move that in Clause 4, in sub-clause (2), in paragraphs (c) and (d), after the word "his", the symbol and word "/her" may be inserted, respectively.

Mr. Speaker Sir, the reason for this is that we are saying that we are trying to empower our female as well, our ladies as well but it is not given here, it says "his"

کیا ہو گا، اگر کوئی لیڈی ہے اس کو میرا خیال ہے More specific اور More effective ہو جائے گا اس Insertion سے۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر۔

وزیر قانون: جب سے امنڈمنٹس موو ہوئی ہیں تو ہم نے ابھی تک ایک امنڈمنٹ نہیں مانی ہے گورنمنٹ نے، تو اسی Spirit میں Sir, I agree with this amendment کہ یہ امنڈمنٹ ہو جائے، مجھے کوئی وہ نہیں ہے۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill-----

(Interruption)

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment stands part of the Bill. The motion before the House is that amendment, moved by the honourable Member, may be adopted-----

(Interruption)

جناب سپیکر: یہ تو ہو گیا نا، Now the question before the House is that the original Clause، نہیں Amended Clause 4, may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Original Clause 4, as amended, stands part of the Bill. First amendment in Clause 5 of the Bill, Mr. Inayatullah, MPA, to please move his amendment in Clause 5, in sub-clause (1).

Mr. Inayatullah: I beg to move that in Clause 5, in sub-clause (1), clause (i) may be deleted and the rest of the sub-clauses may be renumbered, accordingly.

وزیر قانون: Sir, I agree عنایت اللہ صاحب نے جو امنڈمنٹ موو کی ہے تو وہ کہہ رہے ہیں کہ Patron چونکہ Minister for Higher Education ہو گا تو We had a discussion this morning, as well سپیکر چیمبر میں بھی، ڈیپارٹمنٹ سے بھی میں نے پوچھ لیا ہے تو Basically we agree کہ This amendment should stand part of this Bill۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Second amendment in Clause 5 of the Bill, Mr. Intayatullah Khan, MPA, to please move his amendment in Clause 5, in sub-clause (2) of the Bill.

Mr. Inayatullah: I beg to move that in sub-clause (2), for the figure "xi", the figure "x", may be substituted

یہ Consequential ہے یعنی جب آپ نے وہ Agree کر دیا تو Then you will have to renumber it.

وزیر قانون: یہ Formal type کی امنڈمنٹ ہے، We agreed۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that the original Clause 5, amended Clause 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amended Clause 5 stands part of the Bill. First amendment in Clause 6 of the Bill, Salah-ud-Din, MPA, to please move his amendment in Clause 6, in sub-clause (1) of the Bill.

Mr. Salah-ud-Din: Thank you Mr. Speaker, I beg to move-----

(Interruption)

Mr. Salah-ud-Din: Just one second, Mr. Speaker Sir, I beg to move that in Clause 6, in sub-clause (1), after the word "Chairperson", the words "with the approval of the Patron" may be inserted and thereafter the word "he" may be substituted by the words "the Patron".

Mr. Speaker Sir, let me explain it a little bit, with the approval of Chairman, Chairperson and who is now the Chairperson, the Chairperson is Secretary.

Mr. Speaker: Law Minister, please.

وزیر قانون: سر! چونکہ اس سے پہلی والی جو امنڈمنٹ عنایت اللہ صاحب نے موو کی تھی تو اس میں Patron جو ہے، وہ Already ہم نے Delete کر دیا ہے تو یہ تو Consequentially مطلب Patron تھا ہی نہیں تو ہم اس میں تو پھر Agree کر ہی نہیں سکتے کیونکہ Patron ختم ہی ہو گیا ہے تو پھر ہم کس طرح Pattern word کو Suspend کر سکتے ہیں؟ ریکویسٹ یہ ہے کہ Withdraw کر جائے، آگے ان شاءاللہ اور امنڈمنٹس پہ دیکھ لیں گے جی۔

جناب صلاح الدین: Let me explain it کہ We have been lamenting about the role of bureaucracy، ہم بیوروکریسی کے Role کا فلور آف دی ہاؤس پہ ہم رونا روتے ہیں اور پھر جب بات آجاتی ہے تو اب پھر چیئرپرسن کو Empower کر دیتے ہیں، تو اگر ہم ان کو اسی طرح Empower کر دیتے ہیں تو وہ تو اپنی من مانیاں کرتے رہیں گے اور مسئلہ یہ ہے کہ بل بھی وہ ڈرافٹ کر دیتے ہیں اسی لئے خود کے لئے انہوں نے اس میں بعض چیزیں رکھی ہوئی ہوتی ہیں کہ وہ Empower رہے، ٹھیک ہے آنریبل منسٹر نے کہہ دیا اور اس کی Consequential ہو تو میں Withdraw کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر۔

وزیر قانون: یہ بیوروکریسی کی اور جو منسٹر کی بات ہوئی ہے، I am thankful کہ وہ Withdraw بھی ہو گئے ہیں اس امنڈمنٹ سے لیکن صرف کلیئر کرنا چاہ رہا ہوں کہ Sir, the Minister is empowered anyway کیونکہ Rules of Business جو ہمارے ہیں گورنمنٹ کے، تو اس میں

جو Head of جو Responsible ہوتا ہے یا Head of the Department ہوتا ہے، وہ منسٹر ہی

ہوتا ہے تو Ultimately جو Responsibility ہے یا Power ہے That lies with the

Minster under the Rules of Business، ایسی کوئی بات نہیں ہے، The

bureaucracy has to follow the line given by the Minister یا جو چیف منسٹر یا جو

پولیٹیکل گورنمنٹ ہوتی ہے تو اس میں اس طرح کے کوئی خدشے کی بات یا Apprehension کی بات

نہیں ہے جی۔

<u>Mr. Speaker</u>: Since the amendment is dropped and original Clause 6 stands part of the Bill. This is the first amendment and two more amendments. Second-----

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u>: ان ممبران کو اپنی سیٹوں پر بٹھا دیں۔

<u>Mr. Speaker</u>: Please, take your seats all the honorable Members.

اب مسز نگہت اورکزئی اگر اپنی سیٹ پہ بیٹھتی ہیں تو آپ سب کو بیٹھنا چاہیئے۔

(قہقہے)

<u>Mr. Speaker:</u> Second amendment in Clause 6 of the Bill, Mr. Salah-ud-Din MPA, to please move his amendment in Clause 6, in sub-clause (1), in the proviso of the Bill.

<u>Mr. Salah-ud-Din:</u> Thank you Mr. Speaker. Sir, I beg to move that in Clause 6, in sub-clause (1), in the proviso, the word "six" may be substituted by the word "four". Thank you Mr. Speaker, let me explain it a little bit, I think the Law Minister-----

<u>وزیر قانون</u>: میں بتا دیتا ہوں جی، Very well research Sir، مطلب جو ممبر کام کرتا ہے، جو

لیجسلیشن میں دلچسپی لیتا ہے، امنڈمنٹس لاتا ہے میرے خیال میں We should all appreciate

کہ اگر کوئی اتنا، Legislation is the most serious business، تھوڑا سا Boring ہے

لیکن This is the most serious business جو ہاؤس کررہا ہے۔ سر! انہوں نے Six

months کی جگہ وہ کہہ رہے ہیں کہ چار مہینوں بعد میٹنگ ہو، Sir, the government is

totally agreed, this should be four months، اس امنڈمنٹ کو ہم سپورٹ کرتے

ہیں۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Amendment is adopted. Third amendment in Clause 6 of the Bill, Salah-ud-Din Sahib.

Mr. Salah-ud-Din: Sir! I beg to move that in Clause 6, in sub-clause (2), the word “Chairperson” may be substituted by the word “Patron” and thereafter the words “any member nominated by him” may be substituted by the words “the Chairperson”.

جناب سپیکر: یہ تو ہو گیا نا، وہی۔۔۔۔۔

Mr. Salah-ud-Din: I think when we have dropped the patron, so no more discussion on this, I just withdraw it.

Mr. Speaker: Fourth amendment in Clause 6 of the Bill, Mr. Salah-ud-Din Sahib.

Mr. Salah-ud-Din: I beg to move that in Clause 6, sub-clause (5) may be deleted and the rest of clauses may be renumbered, accordingly.

Mr. Speaker: Law Minister.

وزیر قانون: سر! Basically یہ امنڈمنٹ جو ہے، وہ اس میں یہ مانگ رہے ہیں کہ یہ Clause 6 کی Sub-clause (5) ہے: “All the members of Board shall be provided such remuneration as may be determined by the Board on the recommendations of the committee dealing with financial matters to be established in the prescribed manner: تو سر! میرے خیال میں It's a good practice کہ اگر وہ کہہ رہے ہیں کہ حکومت کا خرچہ کم ہو تو میں Agree کرتا ہوں سر! یہ Delete ہونا چاہیئے جی، امنڈمنٹ سے میں Agree کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that Clause 6 may stand part of the Bill, amended Clause 6 may stand part of the Bill?

Those who are in favour of it may say 'Yes and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. Original Clause, amended Clause 6 stands part of the Bill. First amendment in Clause 7 of the Bill, Mr. Salah-ud-Din MPA, to move his amendment, please.

<u>Mr. Salah-ud-Din Khan:</u> With your permission Mr. Speaker Sir, I beg to move that in Clause 7, in sub-clause (2), in paragraph (g), the word "suspend" may be deleted.

<u>وزیر قانون</u> : تھینک یو مسٹر سپیکر سر! 7 (2) (g) Basically میں یہ جو "Suspend" کا Word ہے، یہ اس کی Deletion چاہ رہے ہیں، اس میں لکھا ہے Create، یہ بورڈ کی پاور ہے Basically۔ "Create, suspend or abolish such administrative posts as may be necessary"، سر! میرے خیال میں اگر "Create or abolish" آگیا تو "Suspend" تو کوئی چیز نہیں ہے، I agree with the honourable Member کہ یہ Delete ہونا چاہیئے، I agreed with his amendment۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. The amendment stands part of the Bill. Second amendment in Clause 7 of the Bill, Mr. Inayatullah Sahib, MPA.

<u>Mr. Inayatullah:</u> Sir, I beg to move that in Clause 7, in sub-clause (2) paragraph (h) may be deleted and the rest of paragraphs may be renumbered, accordingly.

اس امنڈمنٹ کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ جو بورڈ ہے Paragraph (h) میں اپوائنٹمنٹس کا اختیار بورڈ کو دیا گیا ہے، میں سمجھتا ہوں بورڈ جو ہے، وہ Policy making body ہوتی ہے اور اپوائنٹمنٹس جو ہے، وہ Day to day business ہے، Routine business ہے، Routine business جو ہے ایم ڈی کا کام ہوتا ہے، ایگزیکٹیو کا کام ہوتا ہے، اس لئے جب آپ بورڈ کو Routine business دے دیتے ہیں تو بورڈ کا بنیادی مقصد Kill ہو جاتا ہے، اس لئے میں ریکویسٹ کرتا ہوں کہ یہ اختیار ایم ڈی کو دے دیں۔

Mr. Speaker: Law Minister, please.

وزیر قانون: سر! یہ Pertinent ان کا پوائنٹ ہے کہ یہ 7 (2) (h) کو Delete کرنا چاہ رہے ہیں کہ بورڈ اپوائنٹمنٹ میں Involve نہ ہو کیونکہ Board policy making body ہوتی ہے، اس پہ پھر وہ Day to day affairs میں جانا جو ہے وہ ٹھیک نہیں ہو گا۔ تو سر! The government agrees with this amendment اور ہم Agree کرتے ہیں کہ Amendment should stand part of the Bill.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Third amendment in Clause 7 of the Bill, Mr. Salah-ud-Din Sahib, MPA.

Mr. Salah-ud-Din: Thank you, Mr. Speaker Sir, I beg to move that in Clause 7, in sub-clause (2), for paragraph (h), the following may be substituted namely;-----

جناب سپیکر : یہ بھی وہی ہے۔

Mr. Salah-ud-Din: I withdraw this one.

جناب سپیکر : یہ ہو گیا Delete، Already delete ہو گیا ہے، یہ ہو گیا۔ Fourth amendment-----

وزیر قانون: تو اس میں تھوڑا میں کلیئر کرنا چاہ رہا ہوں چونکہ 7 (2) (h) جو ہے، وہ Already ہم نے Last amendment کے ذریعے اس کو Delete کر دیا ہے، 7 (2) (h) is not anymore there in the Bill تو وہ ویسے بھی Delete ہو گیا تو میری ریکویسٹ یہ ہے کہ امنڈمنٹ کو Withdraw کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: Withdraw کر لی ہے آپ نے صلاح الدین صاحب؟

Mr. Salah-ud-Din: Yes Sir, I will do it because it doesn't stay there, anyway it has already happened, so, I withdraw it, thank you.

Mr. Speaker: Fourth amendment in Clause 7.

Mr. Salah-ud-Din: Mr. Speaker Sir, I beg to move that in Clause 7, in sub-clause (2), paragraph (i), the following may be substituted namely;

“(i) with the approval of Chief Minister punish or remove from service the Managing Director;”

This may be added. Should I explain it or the honourable Minister will-----

Mr. Speaker: Law Minister, let him respond.

وزیر قانون: سر! جو وہ مانگ رہے ہیں (i) (2) 7 میں، اس میں تھوڑی Addition چاہ رہے ہیں کہ
“with the approval of Chief Minister punish or remove from service the Managing Director، سر! میرے خیال میں یہ چونکہ Chief Executive of the Privince کے لئے ضروری بھی ہے کہ Role ہو ان کا، تو We will support the amendment brought about by honourable Member.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Amendment stands part of the Bill. Fifth amendment in Clause 7, Mr. Salah-ud-Din Sahib.

Mr. Salah-ud-Din: Thank you Mr. Speaker, I beg to move that in Clause 7, in sub clause (2) paragraph (l) may be deleted.

Mr. Speaker: Law Minister, please.

وزیر قانون: سر! چونکہ اس سے پہلی والی امنڈمنٹ پہ ہم نے Already decide کر دیا کہ Honoraria یا یہ چیزیں جو ہیں، وہ نہیں دیں گے تو سر! We support the amendment, it should stand part of the Bill.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that the amended Clause 7 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’.

خدا کے لئے کوئی ‘Yes’ کر دیں۔

Members: Yes.

جناب سپیکر: پھر گیلری میں بیٹھے لوگوں سے درخواست کرنی پڑے گی کہ جی وہاں سے وہ ‘Yes’ کر دیں۔

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Amended Clause 7 stands part of the Bill. Clause 8 of the Bill, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clause 8 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 8 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clause 8 stands part of the Bill. First amendment in Clause 9 of the Bill, Mr. Salah-ud-Din Sahib.

Mr. Salah-ud-Din: Thank you Mr. Speaker, I beg to move that in Clause 9, in sub-clause (1), after paragraph (b), the following new paragraphs (c) and (d) may be inserted respectively and thereafter the rest of paragraphs may be renumbered accordingly;

“(c) appoint employees from BPS-1 to 16 on such terms and conditions and in such manner, as may be prescribed;

(d) suspend, terminate, rename any such employee or impose penalty as required under the rules and regulations;”.

Mr. Speaker: Law Minister, please.

وزیر قانون: سر! Basically یہ Managing Director کی جو پاور ہے تو زیادہ ان کو Empower کیا جارہا ہے اس امنڈمنٹ کے تھرو، تو جس طرح میں نے پہلے بھی Concede کیا تھا کہ جو بورڈ ہے That should not hold the day to day affairs تو Powers and functions جو ہیں وہ Managing Director کے پاس ہونے چاہیئں، تو یہ میرے خیال میں سر! یہ امنڈمنٹ بھی In consonance ہے تو I will support the honourable Member with this amendment.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Second amendment in Clause, 9, Mr. Inayatullah Khan, MPA Sahib, please move.

<u>Mr. Inayatullah:</u> Sir, I beg to move that in Clause 9, in sub-clause (1), the existing paragraphs (e), (f), (g), (h), (i), (j), and (k) may be renumbered as (f), (g), (h), (i), (j), (k) and (l), respectively and thereafter, the following new paragraph (e) may be inserted, namely;

"(e) appoint-----

<u>جناب سپیکر:</u> یہ توAdoptہو گیا نا؟

<u>Mr. Inayatullah:</u> "(e) appoint consultants, advisors, officers and employees in the Foundation on such terms and conditions and in such manner as may be prescribed".

یہAlready وہAgreeکر چکے ہیں۔

<u>جناب سپیکر:</u> یہAdoptہو گیا نا؟

<u>جناب عنایت اللہ:</u> ہاں۔

<u>وزیر قانون:</u> Sir! 7 (2) (h) ہم نےDeleteکروادی ہے۔

<u>جناب عنایت اللہ:</u> سر! یہConsequentialہے۔

<u>وزیر قانون:</u> توConsequentiallyابھی یہ لانا پڑے گی جی،

We support the amendment.

<u>جناب سپیکر:</u> آنریبل لاء منسٹر صاحب! اس میں سے "employees" کا وہ نکالنا پڑے گا ورنہ یہ Contradictionہو جائے گی۔

<u>وزیر قانون:</u> جی؟

<u>جناب سپیکر:</u> "employees" کا جو ہے اس میں-----

<u>وزیر قانون:</u> "employees" کا کیا ہے سر؟

<u>جناب سپیکر:</u> نکالنا پڑے گا اس میں سے ورنہ یہContradictionآجائے گی اس میں۔

<u>وزیر قانون:</u> سر! کہاں پہ رہ گیا سر؟

<u>جناب سپیکر:</u> اس میں وہ جگہ، (c)اور(d) جو ہے، وہ پڑھیں آپ(c)اور(d)۔

وزیر قانون: "Suspend" نہیں سر! یہ تو ابھی (e) کی بات ہو رہی ہے اس وقت۔

جناب سپیکر: (c) دیکھیں ذرا۔

وزیر قانون: (c) دیکھ لیں، (c) میں ہے سر۔

جناب سپیکر: اور (e) بھی ہے۔

Minister for Law: اچھا "Appoint consultants, advisors, officers and employees"-----

Mr. Speaker: "employees".

وزیر قانون: تو آ گیا سر! اس میں۔

جناب سپیکر: جو پہلے Adopt ہوئی ہے (c)، وہ پڑھیں۔

وزیر قانون: جی ہاں۔

جناب سپیکر: اور (e) دیکھیں، (c) اور (e) دونوں کو آپ دیکھیں ذرا۔

وزیر قانون: "appoint employees from BPS-1 to 16 on such terms and conditions"، تو سر! ٹھیک ہے، یہ دونوں میں جو ہے "employees" کی پاور دے رہے ہیں Managing Director کو کہ وہ "employees" کو ریکروٹ کر سکتا ہے، According to the prescribed rules ہوں گے اس ایکٹ کے نیچے، تو میرے خیال میں سر! کوئی Contradiction تو ہے نہیں اس میں۔

جناب سپیکر: کوئی Contradiction نہیں آ رہی اس میں؟

وزیر قانون: نہیں ہے اس میں۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں اس میں آ رہی ہے۔

وزیر قانون: دونوں میں یہی ہے کہ وہ Managing Director کو پاور دے رہے ہیں تو اگر (c) میں آ گیا ہے اور (e) میں بھی آ رہا ہے تو اگر دو جگہ آ رہا ہے تو اس سے کوئی فرق سر! نہیں پڑتا ہے، ابھی فرق تب پڑتا، اگر (c) میں ہم پاور میں دے رہے ہوتے اور (e) میں لے رہے ہوتے، دونوں میں ہم پاور دے رہے ہیں تو یہ اور بھی کلیئر ہو رہا ہے سر۔

جناب سپیکر: چلو، اب یہ سیکنڈ امنڈمنٹ، یہ تو ہو گئی نا۔

The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that the amended Clause 9 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clause 9, amended Clause 9 stands part of the Bill. Amendment in Clauses 10 and 11 of the Bill, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 10 and 11 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 10 and 11 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 10 and 11 stand part of the Bill. Amendment in Clause 12 of the Bill, Mr. Salah-ud-Din, MPA, to please move his amendment.

Mr. Salah-ud-Din: Thank you, Mr. Speaker Sir! I beg to move that in Clause 12, in sub-clause (2), after the word “Pakistan” the words “and report shall be submitted to the Provincial Assembly of Khyber Pakhunkhwa” may be added.

Mr. Speaker: Law Minister Sahib.

وزیر قانون: سر! چونکہ پراونشل اسمبلی کو اس کی رپورٹ آنے کے لئے یہ امنڈمنٹ موو کر رہے ہیں، This is our House, this is the House of the people تو میرے خیال میں اس کو Oppose کرنا تو بہت مشکل کام ہو گا، This House represents the will of the people تو I fully support the Member on this amendment, this amendment should be part of the Bill.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that the amended Clause 12 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amended Clause 12 stands part of the Bill. 13 and 14 Clauses, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 13 and 14 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 13 and 14 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 13 and 14 stand part of the Bill. First amendment in Clause 15, Salah-ud-Din Sahib, MPA, to please move.

Mr. Salah-ud-Din: Mr. Speaker Sir, I beg to move that Clause 15 may be deleted and the rest of the Clauses may be renumbered, accordingly.

وزیر قانون: جناب سپیکر! میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر!

وزیر قانون: اس میں Two type of amendments جو ہیں، وہ موؤ ہوئی ہیں، عنایت اللہ صاحب نے بھی امنڈمنٹ موؤ کی ہے تو میں ریکویسٹ آنریبل صلاح الدین صاحب سے یہی کروں گا کہ جو دوسری عنایت اللہ صاحب کی امنڈمنٹ ہے، وہاں پہ The word "Board", the words "Managing Director" may be substituted ہے تو میرے خیال میں That is more in consonance کیونکہ اگر ہم ساری کلازز کو ہی Delete کر دیں تو وہ پھر ان کو اگر ضرورت کے تحت کوئی Employee employ کرنا پڑے تو پھر وہ نہیں کر پائیں گے، تو میری ریکویسٹ یہ ہو گی کہ صلاح الدین صاحب Withdraw کر جائیں، عنایت اللہ صاحب کی جو Next amendment ہے ہم اس کو سپورٹ کر دیں گے، مسئلہ ختم ہو جائے گا جی۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، صلاح الدین صاحب؟

Mr. Salah-ud-Din: If it is pertinent, I will withdraw it.

Mr. Speaker: Thank you. Amendment is withdrawn. Mr. Inayatullah Sahib, MPA, to please move his amendment in Clause 15 of the Bill.
Mr. Inayatullah: Sir, I beg to move that in Clause 15, for the word “Board”, the words “Managing Director” may be substituted.
Mr. Speaker: Law Minister Sahib.
Minister for Law: Agreed.
Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that the amended Clause 15 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Amended Clause 15 stands part of the Bill. Clauses 16 to 20 of the Bill, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 16 to 20 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 16 to 20 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 16 to 20 stand part of the Bill. Long Title and Preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا ایجوکیشن ایمپلائز فاؤنڈیشن مجریہ 2018 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 11, Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Education Employees Foundation Bill, 2018, may be passed.
Minister for Law: Thank you Mr. Speaker. Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Education Employees Foundation Bill, 2018, may be passed.
Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Education Employees Foundation Bill, 2018, may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا ایمپلائز آف ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (اپوائنٹمنٹ اینڈ ریگولرائزیشن آف سروسز) مجریہ 2018 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 12. Minister for Law, on behalf of honourable Chief Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Employees of Elementary and Secondary Education Department (Appointment and Regularization of Services) (Amendment) Bill, 2018, may be taken into consideration-----

(Interruption)

جناب سپیکر: دیکھیں لیجسلیشن ہو رہی ہے، After legislation آپ کو موقع دیا جائے گا، لیجسلیشن ہونے دیں۔

Minister for Law, on behalf of honourable Chief Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Employees of Elementary and Secondary Education Department (Appointment and Regularization of Services) (Amendment) Bill, 2018, may be taken into consideration at once. Minister for Education and Secondary Education.

Mr. Ziaullah Khan (Advisor for Elementary & Secondary Education): Thank you, Sir. Sir, on behalf of honourable Chief Minister, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Employees of Elementary and Secondary Education Department (Appointment and Regularization of Services) (Amendment) Bill, 2018, may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Employees of Elementary and Secondary Education Department (Appointment and Regularization of Services) (Amendment) Bill, 2018, may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Amendment in Clauses 1 and 2 of the Bill, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 and 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1

and 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill. Long Title and Preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا ایمپلائز آف ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (اپوائنٹمنٹ اینڈ ریگولرائزیشن آف سروسز) مجریہ 2018 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 13, ‘Passage Stage’: Minister for Elementary Education, on behalf of Chief Minister Khyber Pakhtunkhwa, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Employees of the Elementary and Secondary Education Department (Appointmnet and Regularization of Services) (Amendment) Bill, 2018, may be passed.

(Pandemonium)

جناب سپیکر: لیجسلیشن ہو رہی ہے، پلیز۔ Please be serious-----

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: نلوٹھا صاحب! بعد میں ٹائم دیتے ہیں۔ منسٹر ایجوکیشن، منسٹر ایجوکیشن-----

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: نلوٹھا صاحب! پلیز، یار یہ لیجسلیشن تو ختم ہونے دیں۔ منسٹر صاحب-----

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: شوکت یوسفزئی صاحب! اپنے بل کے خلاف، شوکت یوسفزئی صاحب! بل پاس ہونے دیں، پلیز، شوکت صاحب! بل پاس ہونے دیں۔ جی منسٹر صاحب۔

Advisor for Elementary & Secondary Education: Mr. Speaker! On behalf of honourable Chief Minister, I beg to move that the Khyber Pakhtukhwa, Employees of Elementary and Secondary Education Department (Appointment and Regularization of Services) (Amendment) Bill, 2018, may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Employees of Elementary and Secondary Education Department (Appointment and Regularization of Services)

(Amendment) Bill, 2018, may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed.

(Applause)

Mr. Speaker: ‘Adjournment Motions’: Item No. 06, Mr. Zafar Azam, MPA, to move his adjournment motion No. 32, in the House.

جناب ظفر اعظم: تھینک یو، سر۔ اسمبلی کی کارروائی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بالکل نظر ہی نہیں آرہا کہ کیا لکھا ہوا ہے؟ جناب ظفر اعظم صاحب!

جناب ظفر اعظم: اسمبلی کی کارروائی۔۔۔۔۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر!۔۔۔۔۔

جناب ظفر اعظم: جناب سپیکر صاحب! اس کو چپ کرادو۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر!۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آنریبل ظفر اعظم صاحب!

جناب ظفر اعظم: اسمبلی کی۔۔۔۔۔

(قطع کلامیاں اور شور)

Mr. Speaker: Zafar Azam Sahib! Please move your adjournment motion.

(Pandemonium)

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں، آرڈر آرڈر، آرڈر پلیز، میں ’ایڈجرن‘ کر دوں گا، ’ایڈجرن‘ کر دوں گا؟

(شور اور قطع کلامیاں)

Mr. Speaker: The sitting is adjourned till Friday 28th-----

(Pandemonium)

Mr. Speaker: The sitting is adjourned till Friday 28th December 2018.

(اجلاس بروز جمعة المبارک مورخہ 28 دسمبر 2018ء صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)